FRI.13.Oct.2023
VOLUME:18 NO:264
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 13/اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 264
27/ربیع الاول 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

غزہ میں 450 کے قریب بچے ہلاک، ہلاکتوں کی تعداد 1400 سے تجاوز کرگئی

اسرائیلی فوج کے سربراہ کا حماس کے حملوں کو روکنے میں ناکامی کا اعتراف

اسرائیل کا دمشق اور حلب کے ہوائی اڈوں پر حملہ

تل ابیب:12/اکتوبر(ایجنسیز) گزشتہ ہفتے حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے چیف آف اسٹاف نے پہلی بار میڈیا سے بات کی ہے۔لیفٹیننٹ جنرل ہرزی حلوی نے کہا کہ 'آئی ڈی ایف اپنے شہریوں کی سلامتی کی ذمہ دار ہے، اور ہفتے کی صبح غزہ کی پٹی کے آس پاس کے علاقوں میں، ہم ایسا کرنے میں ناکام رہے۔'لیفٹیننٹ جنرل ہرزی حلوی نے اپنے حالیہ بیان میں کہا ہے کہ 'ہم حماس کے حملوں سے سبق حاصل کریں گے، ہم اس کی تحقیقات کریں گے، لیکن فی الحال ہم حالتِ جنگ میں ہیں۔'حلوی سے غزہ میں یرغمال بنائے گئے یرغمالیوں کے بارے میں بھی پوچھا گیا جن کی تعداد کم از کم 150 بتائی جاتی ہے تو انھوں نے جواب دیا کہ 'جنگ کی قیمت بہت زیادہ اور مشکل ہے۔ہم قیدیوں کو گھر واپس لانے کے لیے سب کچھ کریں گے۔'اسرائیلی سرحدی شہر سدیروت کے میئر ایلن ڈیوڈی کا بی بی سی کی نامہ نگار لیز ڈوسیٹ سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وہ جانتے ہیں کہ مغربی رہنماؤں کو اسرائیل سے کیا کہنا چاہیے۔'بعض مقامات پر سدیروت غزہ کی سرحد سے ایک میل سے بھی کم فاصلے پر ہے۔میئر ایلن ڈیوڈی جن کا شہر کئی دہائیوں سے حماس کے راکٹ حملوں کا نشانہ رہا ہے، کا خیال ہے کہ مغربی طاقتوں کی بے چینی کی وجہ سے پہلے بھی فوجی کارروائیاں ناکام ہو چکی ہیں۔انھوں نے کہا کہ 'جب ہم غزہ میں آپریشن شروع کرتے ہیں تو ایک ہفتے، دو ہفتوں کے بعد برطانیہ، امریکہ اور تمام ممالک کے رہنما ہمارے وزیر اعظم سے کہتے ہیں کہ رک جاؤ، آپ کو رکنے کی ضرورت ہے۔'ڈیوڈی نے اسرائیلی فوج اور حکومت پر زور دیا کہ وہ عسکریت پسند تنظیموں حماس اور فلسطینی اسلامی جہاد کو تباہ کرنے اور انھیں اس خطے سے غائب کرنے کے لیے ایک ماہ، دو ماہ کا وقت لیں۔لیز بتاتی ہیں کہ 'جب ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ اپنے شہر کی حفاظت نہ کرنے پر اپنی ہی حکومت سے ناراض ہیں تو انھوں نے کہا کہ وہ ایسا نہیں کر رہے۔ لیکن انھوں نے وزیر اعظم نیتن یاہو سے مطالبہ کیا کہ وہ سدیروت کو ان حالات سے نکالنے میں ان کی مدد کریں۔غزہ کی وزارت صحت کی جانب سے ہلاکتوں کی تعداد سے متعلق تفصیلات جاری کی گئیں جن میں کہا گیا ہے کہ سنیچر کے روز سے اسرائیلی بمباری کے دوران ہلاک ہونے والے 1417 افراد میں 447 بچے اور 248 خواتین شامل ہیں۔اسرائیل اور لبنان کی سرحد پر موجود بی بی سی کی نامہ نگار انا فوسٹر کے مطابق اسرائیل کی جانب سے تین لاکھ ریزرو فوجیوں کو متحرک کرنے اور اُن میں سے ایک بڑے حصے کو لبنان کے ساتھ شمالی سرحد کو محفوظ اور مضبوط بنانے کے لئے بھیجے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ایسا کرنے کی وجہ یہ بتائی جا رہی ہے کہ لبنان میں بھی ایک عسکریت پسند گروہ 'حزب اللہ' اسرائیل کے لیے خطرے کا باعث ہے۔تاہم حماس کی طرح حزب اللہ کو بھی برطانیہ، امریکہ اور دیگر ممالک نے دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے۔ایران کی حمایت سے لبنان میں حزب اللہ سیاسی اور عسکری لحاظ سے کافی مضبوط ہے۔حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان کئی دنوں سے سرحد پار فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے۔اگر صورتحال مزید بگڑتی ہے اور اس جنگ میں ایک نیا محاذ کھلتا ہے جو اسرائیل کو لبنان کے ساتھ ایک اور بڑے پیمانے پر تنازعے میں دھکیل دیتا ہے تو اس کے اثرات پورے خطے پر پڑیں گے۔فلسطینی علاقے میں وزارت صحت کی جانب سے جاری تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں اسرائیلی افواج کے فضائی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 1417 ہوگئی ہے۔تاہم اسرائیل میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد اب 1300 تک پہنچ گئی ہے۔ان میں زیادہ تر عام شہری تھے جنھیں حماس کے عسکریت پسندوں نے اپنے گھروں میں اور ڈانس فیسٹیول کے دوران ہلاک کیا تھا۔جبکہ سنیچر سے لیکر اب تک زخمیوں کی مجموعی تعداد اب 6268 ہے۔شام کے سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے دارالحکومت دمشق اور حلب دو اہم شہروں کے ہوائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔سرکاری خبر رساں ادارے سانا نے خبر دی ہے کہ 'میزائل حملے' کی وجہ سے ہوائی اڈوں کے رن وے کو نقصان پہنچا ہے اور انھیں بند کر دیا گیا ہے۔مقامی میڈیا کا یہ بھی کہنا ہے کہ 'حملوں کے جواب میں شامی فضائی دفاع آپریشن کا آغاز کیا گیا'۔جنگی حالات پر نظر رکھنے والی برطانوی تنظیم سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس (ایس او ایچ آر) نے حلب میں متعدد دھماکوں کی اطلاع دی ہے۔بی بی سی آزادانہ طور پر ان حملوں کی تصدیق نہیں کر سکا ہے۔واضح رہے کہ یہ فضائی حملے ایرانی وزیر خارجہ کے شام کے دورے سے ایک روز قبل کیے گئے ہیں۔دونوں اسرائیل کے مخالف ملک ہیں اور ایران طویل عرصے سے حماس کی حمایت کرتا چلا آرہا ہے۔اسرائیل کی جانب سے اکثر شام میں ایران اور لبنانی عسکریت پسند گروپ حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بمباری کی جاتی ہے۔

اسرائیل-حماس جنگ کے درمیان ملک کی
کئی ریاستوں میں الرٹ، 'جمعہ' کے پیشِ نظر خاص احتیاط!

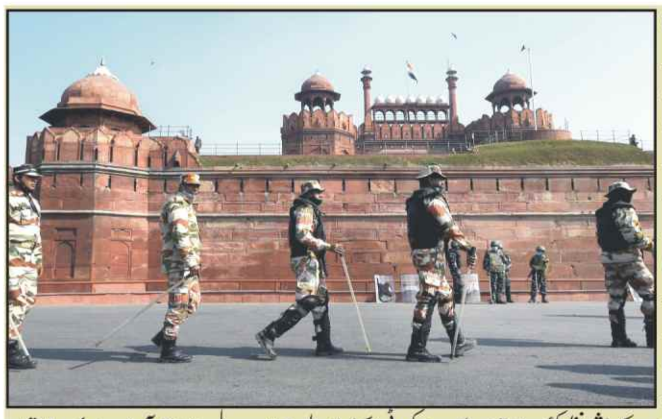

نئی دہلی:12/اکتوبر(ایجنسیز) حماس کے ذریعہ اسرائیل پر حملہ اور پھر اسرائیل کے اعلانِ جنگ نے پوری دنیا میں ایک کھلبلی پیدا کر دی ہے۔خصوصاً مسلم طبقہ اسرائیل سے ناراض ہے اور فلسطین کو لے کر ہمدردی کا جذبہ رکھتا ہے۔اس کے پیش نظر سبھی کی نگاہیں 13 اکتوبر یعنی جمعہ پر مرکوز ہیں، کیونکہ جگہ جگہ نمازِ جمعہ کے بعد اسرائیل کے خلاف احتجاجی مظاہرے ہو سکتے ہیں۔ہندوستان میں بھی 13 اکتوبر کو جمعہ کے پیش نظر کئی ریاستوں میں الرٹ والا ماحول ہے اور خصوصی احتیاط کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔مغربی ایشیا کے کئی ممالک میں جمعہ کو احتجاجی مظاہرے کیے جانے کا امکان ہے۔ ہندوستان میں ممکنہ مظاہروں کو دھیان میں رکھتے ہوئے دہلی-این سی آر، تلنگانہ، کیرالہ، یوپی، مہاراشٹر، راجستھان، تمل ناڈو، جموں و کشمیر اور کرناٹک وغیرہ ریاستوں میں سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ پر ہیں۔ مرکزی حکومت کے بھروسہ مند ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل-حماس جنگ کے شروع ہونے کے بعد سے ہی ملک میں سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ ہیں۔دہلی-این سی آر اور دوسری ریاستوں میں جمعہ کے روز خصوصاً نمازِ جمعہ کے بعد خاص احتیاط برتنے کے لیے کہا گیا ہے۔نماز کے بعد لوگوں کو کسی ایک جگہ پر جمع نہیں ہونے دیا جائے گا اور کسی بھی طرح کے احتجاجی مظاہرے سے منع کیا جائے گا۔اس درمیان دہلی پولیس نے اسرائیلی سفارتخانہ کی سیکورٹی بڑھا دی ہے۔چاندنی چوک علاقے میں بھی پولیس کے ذریعہ نگرانی رکھی جا رہی ہے۔سرکاری رہائش کے باہر اضافی پولیس کی تعیناتی بھی کی گئی ہے۔نئی دہلی کے پہاڑ گنج علاقے میں یہودیوں کی عبادت گاہ 'چباڑ ہاؤس' پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر: قصوروار عارض خان کو سزائے موت دینے سے دہلی ہائی کورٹ نے کیا انکار

نئی دہلی:12/اکتوبر(ایجنسیز) بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر معاملہ میں آج دہلی ہائی کورٹ نے انتہائی اہم فیصلہ صادر کیا۔عدالت نے قصوروار عارض خان کے لیے سنائی گئی سزائے موت کے فیصلہ کو بدل دیا ہے اور اب اسے عمر قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔ یہ فیصلہ جسٹس سدھارتھ مردُل کی بنچ نے سنایا ہے۔دراصل بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کے دوران دہلی پولیس کے انسپکٹر موہن چند شرما کا قتل کر دیا گیا تھا جس کا قصوروار عارض خان کو ٹھہرایا گیا ہے۔عارض خان کے لیے موت کی سزا سے متعلق فیصلہ سنائے جانے کے بعد مخالفت میں ایک عرضی داخل کی گئی تھی۔ اس عرضی پر سماعت کے دوران عارض کے وکیل نے سزائے موت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسا نہیں ہے کہ ان کے موکل عارض خان کی اصلاح نہیں کی جاسکتی، اور اگر اصلاح کی کوئی گنجائش نہیں ہے تو بھی عمر قید کی سزا کا اصول ہے۔دہلی پولیس کی طرف سے پیش اسپیشل پبلک پراز یکیوٹر راجیش مہاجن نے اس معاملے میں دلیل دی کہ ایک وردی پہنے پولیس افسر کا قتل غیر معمولی واقعہ ہے۔ایسے میں قصوروار کو سزائے موت ملنی چاہیے۔عارض کی سماجی جانچ اور نفسیاتی تجزیہ کی رپورٹ عدالت میں پیش کرتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا کہ جیل میں عارض خان کا رویہ غیر اطمینان بخش رہا ہے۔قابل ذکر ہے کہ ساکیت کورٹ نے 8 مارچ 2021 کو عارض خان کو قصوروار ٹھہرایا تھا اور 15 مارچ 2021 کو موت کی سزا سنائی تھی۔اس کے بعد سزائے موت کی تصدیق کے لیے معاملہ دہلی ہائی کورٹ میں زیر التوا تھا۔حالانکہ اب عدالت نے واضح کر دیا کہ عارض کو سزائے موت نہیں دی جائے گی۔

عآپ کو پھر لگا زوردار جھٹکا، درجنوں لیڈران کانگریس میں شامل

نئی دہلی: دہلی کانگریس کے صدر اروندر سنگھ لولی کی موجودگی میں عام آدمی پارٹی (عآپ) کے درجنوں لیڈران آج کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔ یہ عآپ کے لیے زوردار جھٹکا ہے کیونکہ پہلے بھی درجنوں لیڈران و کارکنان عآپ کا دامن چھوڑ کر کانگریس کا ہاتھ تھام چکے ہیں۔ آج کانگریس میں شامل ہونے والے لیڈران میں گلاب سنگھ ٹھاکر، دیپک راجپوت، ندیم، ساگر جین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ یہ سبھی اپنے درجنوں حامیوں کے ساتھ کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔اس موقع پر گلاب سنگھ ٹھاکر نے کہا کہ کانگریس واحد پارٹی ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلتی ہے، اس لیے آج ہم کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔اروندر سنگھ لولی نے پارٹی میں سب کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ تمام لوگ غیر مشروط طور پر کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔

بی جے پی اپنے کیڈر کی بات نہیں سنتی، اس لیے 15 سیٹوں تک محدود ہوگئی: بھوپیش بگھیل

رانچی:12/اکتوبر(ایجنسیز) اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی چھتیس گڑھ میں سیاسی پارہ چڑھنے لگا ہے۔ برسراقتدار پارٹی کانگریس پھر سے اقتدار میں واپسی کو لے کر پراعتماد ہے، وہیں بی جے پی اقتدار میں واپسی کی کوششیں کر رہی ہے۔ حالانکہ پارٹی کی حالت ریاست میں اچھی نہیں بتائی جا رہی ہے۔اسی درمیان چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے بی جے پی کو لے کر کہا کہ وہ خود کو کیڈر پر مبنی پارٹی بتاتی ہے، لیکن وہ کیڈر کا غلط استعمال کرتی ہے۔اگر وہ کیڈر کی بات سنتی ہوتی تو حکومت میں 15 سال رہنے کے بعد 15 سیٹوں تک نہیں محدود ہوتی۔کانگریس کی میٹنگ میں حصہ لینے کے مقصد سے دہلی روانہ ہونے سے قبل بگھیل نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''بی جے پی کہتی ہے وہ کیڈر بیس پارٹی ہے، وہ کیڈر سے کہتی ہے کہ وہ ان کے لیے ووٹ یکجا کرنے کا کام کرے، لیکن کیڈر کی بات نہیں سنتی۔اگر اپنے کیڈر کی وہ بات سن لیتے تو 15 سال اقتدار میں رہنے کے بعد 15 سیٹ تک محدود نہیں ہوتے۔ یہاں ماتھر صاحب کی بھی نہیں چلی اس لیے ان کا بھی آنا بند ہو گیا۔'' جب نامہ نگاروں نے بھوپیش بگھیل سے سوال کیا کہ ریاست میں اسمبلی انتخاب کا اعلان ہو چکا ہے، کانگریس اپنے امیدواروں کی فہرست کب جاری کرے گی؟ تو بگھیل نے کہا کہ 'پِتری پکش' کے بعد 15 اکتوبر کو امیدواروں کی فہرست جاری ہو سکتی ہے۔

بلقیس بانو کے 11 قصورواروں کو دی گئی چھوٹ معاملے پر سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا

نئی دہلی:12/اکتوبر(ایجنسیز) سپریم کورٹ نے بلقیس بانو اجتماعی عصمت دری معاملے میں قصورواروں کی وقت سے پہلے رہائی کو چیلنج دینے والی عرضیوں پر اپنا حکم محفوظ رکھ لیا ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت اور گجرات حکومت کو معاملے میں قصورواروں کی سزا کم کرنے سے متعلق اصل ریکارڈ 16 اکتوبر تک جمع کرنے کی ہدایت دی۔جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی بنچ نے بلقیس بانو کے وکیل اور مرکزی حکومت، گجرات حکومت اور مفاد عامہ عرضی داخل کرنے والوں کے وکلا کی دلیلیں سننے کے بعد بلقیس بانو اجتماعی عصمت دری اور اس کے گھر والوں کے سات اراکین کے قتل کے 11 قصورواروں کی سزا معاف کرنے کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر اپنا حکم محفوظ رکھ لیا۔ گجرات حکومت کی طرف سے قصورواروں کو دی گئی چھوٹ کو چیلنج کرنے والی بلقیس بانو کی عرضی کے علاوہ سی پی آئی (ایم) لیڈر سبھاشنی علی، آزاد صحافی ریوتی لول اور لکھنؤ یونیورسٹی کی سابق وائس چانسلر روپ ریکھا ورما کی عرضیوں سمیت کئی دیگر مفاد عامہ عرضیاں بھی داخل کی گئی تھیں۔ ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے بھی قصورواروں کی سزا میں چھوٹ اور وقت سے پہلے رہائی کے خلاف مفاد عامہ عرضی داخل کی ہے۔ واضح رہے کہ گودھرا ٹرین آتش زدگی واقعہ کے بعد پیدا فرقہ وارانہ فسادات کے خوف سے بھاگتے وقت بلقیس بانو کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی تھی۔ اس وقت بلقیس بانو 21 سال کی تھیں اور پانچ مہینے کی حاملہ تھیں۔ فسادات میں مارے گئے ان کے اہل خانہ کے سات اراکین میں ان کی تین سال کی بیٹی بھی شامل تھی۔

سپریم کورٹ نے وقت کی کمی کے باعث عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت ملتوی کردی

نئی دہلی:12/اکتوبر(ایجنسیز) سپریم کورٹ نے دہلی فسادات کیس میں جے این یو کے سابق اسکالر اور کارکن عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت جمعرات کو ملتوی کر دی۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق، وقت کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے جسٹس بیلا ترویدی اور دیپانکر دتہ کی بنچ نے سماعت یکم نومبر تک ملتوی کر دی۔خیال رہے کہ عمر خالد نے گزشتہ سال ضمانت مسترد کرنے کے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اسپیشل لیو پٹیشن دائر کی ہے۔خالد کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ وہ 20 منٹ میں دکھا سکتے ہیں کہ خالد کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں بنتا۔کپل سبل نے عدالت سے جمعرات کو سماعت پر غور کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا، ''وہ ایک نوجوان طالب علم ہے، پی ایچ ڈی ہولڈر ہے، تین سالوں سے سلاخوں کے پیچھے ہے، یہ ہو رہا ہے۔'' دہلی پولیس کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایس وی راجو نے کہا کہ ملزمان کی طرف سے عبوری درخواستیں داخل کرنے کی وجہ سے مقدمے کی سماعت میں تاخیر ہوئی۔ وہ الزامات عائد کرنے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔سبل نے جواب میں کہا کہ کیس میں پانچ ضمنی چارج شیٹ داخل کی گئی ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ کیس میں تین شریک ملزمان نتاشا نروال، دیونگانا کلیتا اور آصف اقبال تنہا کو ضمانت مل گئی ہے۔خالد دہلی فسادات کیس میں تین سال سے زیادہ عرصے سے سلاخوں کے پیچھے ہے۔ انہیں بڑی سازش میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے لیے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت الزامات کا سامنا ہے جس کی وجہ سے فروری 2020 میں دہلی فرقہ وارانہ تشدد ہوا تھا۔

بکسر ٹرین حادثہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم۔ کئی ٹرینوں کا رخ موڑ دیا گیا

بکسر: ریلویز نے بہار کے ضلع بکسر میں جمعرات کے روز دہلی۔ کامکھیا نارتھ ایسٹ ایکسپریس کے پٹریوں سے اتر جانے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا۔ اس حادثہ میں 4 افراد ہلاک اور دیگر کئی زخمی ہوگئے۔ یہ ٹرین آسام سے دہلی جارہی تھی جس کی 23 بوگیاں چہارشنبہ کی رات تقریباً 9:53 بجے رگھوناتھ پور اسٹیشن کے قریب پٹری سے اتر گئیں۔ایسٹ سنٹرل ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر بریندر کمار نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس واقعہ کی وجوہات کا پتہ چلانے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ہر مہلوک کے قریبی رشتہ دار کو 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا دیا جائے گا جبکہ زخمی کو 50 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔

زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامت 37 سال کی عمر میں بنے ہندوستان کے سب سے کم عمر ارب پتی

نئی دہلی:12/اکتوبر(ایجنسیز) معروف اسٹاک بروکر زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامت 37 سال کی عمر میں ہندوستان کے سب سے کم عمر ارب پتی بن گئے ہیں۔ ہندوستان کے 100 امیر ترین افراد کی فوربس کی نئی فہرست کے مطابق بھائی نتن اور نکھل کامت 5.5 بلین ڈالر کی مجموعی مالیت کے ساتھ ملک کے امیر ترین افراد میں 40 ویں نمبر پر ہیں۔فوربس نے کہا، ''ان کی مجموعی مالیت 45,754.50 کروڑ روپے ہے اور اس سال امیروں کی فہرست میں وہ 18 مقامات اوپر ہوئے ہیں۔'' کامت برادران نے 2010 میں زیرودھا کی بنیاد رکھ کر ایکویٹی سرمایہ کاری میں انقلاب برپا کر دیا تھا۔ اس ہفتے کے شروع میں دونوں کو 2023 کے لیے ہورون انڈیا کی امیروں کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔نتن اور نکھل کامت بالترتیب 300,35 کروڑ اور 100,23 کروڑ روپے کی مجموعی مالیت کے ساتھ 42 ویں اور 81 ویں نمبر پر ہیں۔ دریں اثنا، زیرودھا نے مالی سال 2022-23 کے لیے 875,6 کروڑ روپے کی آمدنی اور 907,2 کروڑ روپے کے منافع کی اطلاع دی ہے، جس میں 5.38 فیصد اور 39 فیصد کا اضافہ ظاہر کیا گیا ہے۔ مالی سال 2022 کے دوران کمپنی نے 964,4 کروڑ روپے کی آمدنی اور 094,2 کروڑ روپے کے منافع کی اطلاع دی تھی۔ ایک بلاگ پوسٹ میں نتن کامت نے کہا کہ نئی ڈسکاؤنٹ بروکریج فرموں سے سخت مقابلے کے باوجود کمپنی آن بورڈنگ اور مینٹیننس فیس کو برقرار رکھے گی۔

پی ایم مودی نے پکوڑے تلنے کا مشورہ دیا تھا لیکن اب اس سے بھی نہیں چل پا رہا گھر: جئے رام رمیش

کانگریس نے ملک میں گھٹتی ملازمتوں کو لے کر مرکز کی بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ 1991 میں معیشت کے لبرلائزیشن کے ساتھ اچھی تنخواہ والی ملازمتوں کا ہندوستانیوں کا خواب 2014 میں یو پی اے حکومت ختم ہونے کے ساتھ ہی خواب ہو گیا تھا۔ کانگریس نے کہا کہ صرف انڈیا اتحاد حکومت ہی اس تباہناک حالات کو پلٹ سکتی ہے۔کانگریس جنرل سکریٹری اور مواصلات کے انچارج جئے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 2018 میں جب وزیر اعظم مودی سے ہندوستان میں بڑھتی بے روزگاری کو لے کر سوال پوچھا گیا تو انھوں نے ہمیشہ کی طرح کسی بھی مسئلہ کے ہونے سے انکار کیا اور بے حد لاپروائی کے ساتھ کہا تھا کہ پکوڑے کا ٹھیلہ لگانا بھی ایک اچھا روزگار ہے۔ یہ ملک کے لیے بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہی ایسا وعدہ تھا، جسے وزیر اعظم مودی نے پورا کیا ہے۔ جئے رام رمیش نے کہا کہ حکومت کے ذریعہ کروائے گئے 2022-23 کے 'مدتی لیبر فورس سروے' (پی ایل ایف ایس) کے مطابق خود روزگار کے لیے مجبور ہونے والے لوگوں کا تناسب آج 57 فیصد کی ریکارڈ سطح پر ہے، جو پانچ سال قبل 52 فیصد تھا۔ مستقل طور سے تنخواہ پانے والے مزدوروں کا تناسب 24 فیصد سے گر کر 21 فیصد ہو گیا ہے جو درمیانے سے ذیلی متوسط طبقہ میں موجود وسیع بحران کو ظاہر کرتا ہے۔

'کانگریس کی حکومت بنی تو اسکولی تعلیم مفت ہوگی': پرینکا گاندھی

بھوپال:12/اکتوبر(ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو مدھیہ پردیش کے منڈلا میں منعقد 'جن آکروش ریلی' سے خطاب کرتے ہوئے نہ صرف بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا، بلکہ کانگریس حکومت بننے کی صورت میں کئی اہم منصوبے شروع کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ پرینکا گاندھی نے طلبا کے لیے 'پڑھو اور پڑھاؤ' منصوبہ شروع کرنے کا اعلان کیا جس کے تحت اسکولی تعلیم مفت کی جائے گی اور سبھی اسکولی طلبا کو 500 سے 1500 روپے ماہانہ دیے جائیں گے۔اس منصوبہ کی تشریح کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ سبھی طلبا و طالبات کو پہلی سے بارہویں درجہ تک مفت تعلیم دینے کے علاوہ پہلی درجہ سے آٹھویں درجہ تک 500 روپے، نویں اور دسویں درجہ کے طلبا کو 1000 روپے اور گیارہویں و بارہویں درجہ کے طلبا کو 1500 روپے ماہانہ دیے جائیں گے۔ پرینکا گاندھی نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اسمبلی انتخاب میں کانگریس کی کامیابی کا دعویٰ بھی کیا اور کہا کہ حکومت تشکیل پانے کے بعد کسانوں کے قرض معاف کیے جانے کا راستہ ہموار کیا جائے گا اور انھیں 5 ہارس پاور آبپاشی کی بجلی مفت ملے گی۔عوام کے لیے 100 یونٹ بجلی مفت ملے گی اور 200 یونٹ بجلی بل ہاف ہوگا۔ سرکاری ملازمین کے لیے پرانی پنشن نافذ کرنے کا وعدہ بھی پرینکا گاندھی نے کیا اور ساتھ ہی کہا کہ گیس سلنڈر کی قیمت 500 روپے کی جائے گی۔ پرینکا گاندھی کے وعدے اتنے پر ہی نہیں رکے، انھوں نے مزید وعدے کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو 1500 روپے ماہانہ ملیں گے۔ او بی سی ریزرویشن 27 فیصد ہوگا۔ ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے گی۔ جہاں 50 فیصد سے زیادہ قبائلی آبادی ہے، وہاں چھٹی شیڈول ڈالی جائے گی۔ ایس سی، ایس ٹی کے خالی پڑے بیک لاگ عہدوں کو فوراً بھرا جائے گا۔ پی ایم رہائش منصوبہ میں شہروں کے برابر گاؤں میں بھی رقم ملے گی۔ 'پیسا' قانون نافذ ہوگا۔ پرینکا گاندھی نے اپنے خطاب میں مدھیہ پردیش میں کانگریس حکومت کی ڈیڑھ سالہ مدت کار کی حصولیابیوں کا بھی شمار کرایا۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے 27 لاکھ کسانوں کے قرض معاف کیے تھے۔ سماجی سیکورٹی پنشن بڑھا کر 600 روپے کی گئی تھی۔ ایک کروڑ کنبوں کو 100 روپے میں 100 یونٹ بجلی دی گئی تھی۔ ایک ہزار گئوشالائیں کھولی گئی تھیں۔ قبائلیوں کے لیے 12 ہزار برتن بینک کھلے تھے۔ او بی سی ریزرویشن 14 فیصد سے بڑھا کر 27 فیصد کی گئی تھی۔ عوام کو مضبوط کرنے کے لیے کانگریس منریگا اور کھانے کا حق لے کر آئی، کانگریس جنگلی حقوق لے کر آئی، کانگریس نے پنچایت نظام کو مضبوط کیا، جبکہ بی جے پی حکومت نے سرپنچوں کے حقوق میں تخفیف کی، منریگا نافذ نہیں کیا گیا، زمینیں چھینی گئیں، پیداوار کی صحیح قیمت نہیں دی گئی، جنگل کے حقوق ختم کیے گئے۔ اتنا ہی نہیں، کمل ناتھ کی قیادت والی 15 مہینے چلی کانگریس حکومت میں جو پٹّے دلوائے، وہ بی جے پی حکومت نے روک دیے۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے نیٹ پی جی کٹ آف کو صفر کرنے پر مرکز کو نوٹس جاری کیا

بنگلورو:12/اکتوبر(ایجنسیز) کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعرات کو میڈیکل کونسلنگ کمیٹی (ایم سی سی) کے نیٹ پی جی کوالیفائنگ فیصد کو صفر کرنے کے حالیہ فیصلے کے بارے میں مرکز کو نوٹس جاری کیا۔ اس فیصلے کو ہبلی کے وکیل ڈاکٹر ونود کلکرنی نے چیلنج کیا تھا۔ چیف جسٹس پرسنا بی ورالے اور جسٹس کرشنا ایس دکشت کی سربراہی میں ایک ڈویژن بنچ نے مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود، ایم سی سی اور دیگر کو نوٹس جاری کر دیا۔ ایک حیران کن اعلان میں نیٹ پی جی امتحان سے میڈیکل کی تعلیم کے لیے پوسٹ گریجویٹ سیٹیں مختص کرنے کے لیے ذمہ دار ایم سی سی نے کہا کہ اس سال خالی سیٹوں کے لیے اہلیت صفر فیصد رہے گی۔ یہ پہلا موقع ہے جب اہلیت کے کٹ آف کو مکمل طور پر ہٹا دیا گیا ہے کیونکہ اس نے 2017 میں دیگر تمام میڈیکل داخلہ امتحانات کی جگہ لے لی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ کونسلنگ کے دو راؤنڈ کے بعد بھی اس وقت ملک بھر کے میڈیکل کالجوں میں 13000 سے زیادہ سیٹیں خالی ہیں۔ عرضی گزار نے نشاندہی کی کہ 10 سال تک نیٹ پی جی امتحان کے لیے کٹ آف 50 فیصد تھا۔ عرضی میں کہا گیا، ''کم از کم 50 فیصد کے خاتمے سے متعلق نوٹیفکیشن 20 ستمبر 2023 کو شائع کیا گیا تھا۔ ایم سی سی کے حکم کے بعد کوئی بھی طالب علم جس نے نیٹ پی جی میں حصہ لیا تھا، اپنی پسند کی سیٹ حاصل کر سکتا ہے۔ اگر یہ نتیجہ ہے تو یہ ملک ڈاکٹر پیدا کرنے والی فیکٹری بن جائے گا!'' عرضی گزار نے عرض کیا تھا کہ اس سلسلے میں ایم سی سی کی طرف سے جاری کردہ حکم کو واپس لینے کی ہدایت کی جانی چاہئے اور پہلے کے 50 فیصد کٹ آف مارکس کے مطابق بھی ہدایات دی جانی چاہئے، جہاں ایک امیدوار نے نیٹ پی جی امتحان میں 50 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

زہے نصیب امت مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ہیں

محمد مدثر حسین اشرفی: رابطہ: 9172869263

بے پناہ فضل وکرم اور احسان عظیم اس رب العالمین کا، جس نے ہمیں اپنے محبوب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا-یہ وہ رسول ہیں جو رحمتہ اللعالمین، راحت العاشقین، شفیع المذنبین ہیں-آپ کی سیرت طیبہ ایسی پاکیزہ اور لاجواب ہے جس کی نظیر نہیں ملتی-آپ نے کبھی بھی دشمنوں کے لئے دعائے ہلاکت نہیں فرمائی، بلکہ ہمیشہ ان کی ہدایت کی دعا فرماتے رہے-عفوودرگزر میں ایسے بے مثال کہ جو لوگ راستے میں کانٹے بچھائے، پتھر برسائے، آپ کے غلاموں کو اذیت پہنچائی، مگر جب ان میں فاتحانہ شان وشوکت سے داخل ہوئے تو مخالفین سہمے ہوئے ہیں کہ اب کیا ہوگا؟ اب تو وہ انتقام لیں گے-مگر اس موقع پر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ایسا جملہ ارشاد فرمایا کہ مخالفین کی خوشی کی انتہا نہ رہی-آپ نے سب کو معافی اور آزادی کا پروانہ عطا فرمایا-آپ کا در مبارک اس قدر بلند وبالا ہے جہاں روزانہ ستر ہزار ملائکہ صبح وشام حاضر خدمت اقدس ہو کر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرتے ہیں، نیز گنبد خضریٰ کا طواف کرتے ہیں۔اسی بارگاہ کرم سے سکون واطمینان ملتا ہے، سیدی وسندی حضور شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی جیلانی کچھوچھوی فرماتے ہیں:

ہر ایک دل کو یہیں سے سکون ملتا ہے
جمال گنبد خضریٰ میں اے خدا کیا ہے

:(تجلیات سخن)

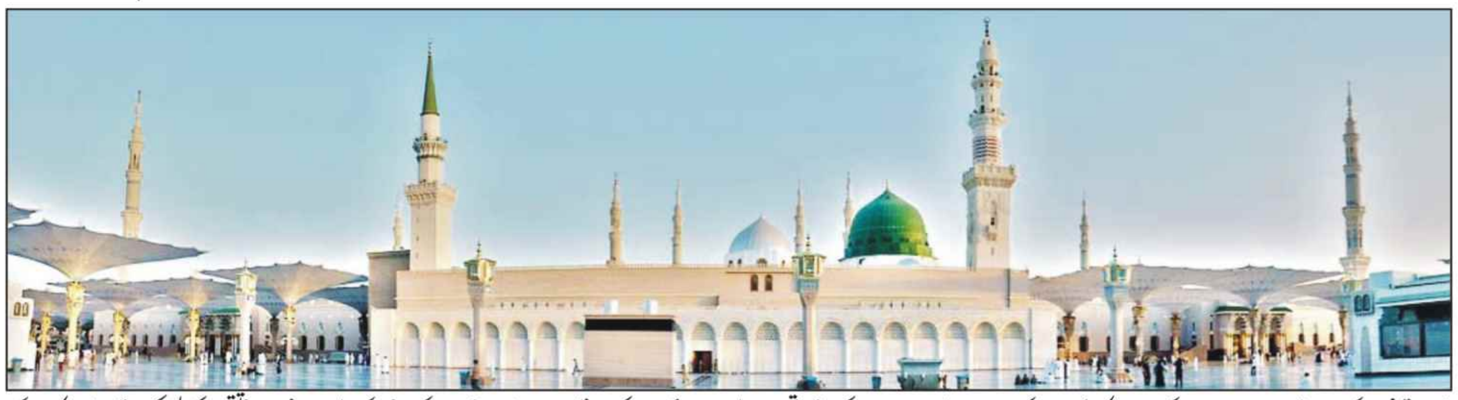

رسول کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اس جہان میں سراپا رحمت ومعجزہ بن تشریف لائے-آپ کے اشارے سے سورج واپس ہوا، قمر شق ہوا، درخت نے اطاعت کی وغیرہ-جب اللہ کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ہجرت فرما کر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لے جارہے تھے، تو ایک واقعہ پیش آیا مدارج النبوۃ کے حوالے سے وہ واقعہ نذر قارئین ہے" اثناء سفر ہجرت میں ایک بڑا عجیب وغریب واقعہ پیش آیا کہ ام معبد عاتکہ بنت خالد خزاعی کے خیمہ میں جو کہ" قدید" میں تھا پڑاؤ کیا-یہ ام معبد عورت بوڑھی اور ہوشیار تھی-وہ اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھ کر مسافروں کی مہمان نوازی اور خاطر داری کیا کرتی تھی اور انہیں کھانا پانی دیتی تھی-حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کھجوریں، دودھ اور گوشت کھانے کیلئے طلب فرمایا-ان میں سے کوئی چیز اس کے پاس موجود نہ تھی-اس نے کہا یہ سال ہمارے لیے سخت قحط سالی کا ہے اور بہت تنگ دستی میں ہیں-اگر کچھ بھی موجود ہوتا تو آپ کی ضرور مہمانی کرتی-اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ میں نظر مبارک ڈالی-اس خیمہ کے ایک گوشہ میں انتہائی لاغر دبلی پتلی بکری کھڑی دیکھی-جو ناتوانی کی وجہ سے چراگاہ جانے سے رہ گئی تھی-حضور نے فرمایا اے ام معبد! یہ بکری کیسی ہے کہ گھر میں رہ گئی ہے اور چراگاہ میں نہیں گئی ہے، اس نے کہا اس کو لاغری اور ناتوانی سے ریوڑ سے جدا کردیا ہے اور وہ اپنی جگہ رہ گئی ہے-حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس میں دودھ ہے؟ اس نے کہا یہ بکری اتنی لاغر وکمزور ہوچکی ہے کہ اس سے دودھ کا گمان بھی نہیں کیا جاسکتا -حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اجازت دیتی ہو کہ اس سے میں دودھ دوہ لوں، اس نے کہا ضرور! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں دودھ نظر آتا ہے تو ضرور دوہ لیجئے-اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے پاؤں کو دوسرے پاؤں سے ملایا اور اپنے دست مبارک کو اس کے تھنوں پر پھیرا، اور بسم اللہ کہہ کر فرمایا **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهَا فِي شَاتِهَا** (اے خدا ام معبد کی اس بکری میں برکت دے) تو اس کے تھن دودھ سے اتنے بھر گئے کہ اس کے دونوں پاؤں ایک دوسرے سے جدا ہوگئے-ام معبد سے دودھ کیلئے ایک برتن طلب فرمایا جب وہ دودھ سے بھر گیا تو تمام خیمہ والوں کو خوب پلایا جب وہ سب سیر ہوچکے تو اس کے بعد اپنے ہمراہیوں کو بلایا اور آخر میں خود نوش فرمایا-پھر دوبارہ دوہنا شروع فرمایا تو خیمہ کے تمام برتن بھر دیے-اس کے بعد بکری کو اس کے پاس چھوڑ دیا-ارباب سیر کہتے ہیں کہ وہ بکری حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کے چھونے کی برکت سے اٹھارہ سال تک زندہ رہی-یہاں تک کہ عام طرمادہ (یعنی طرہ مادہ کے بعد وہ مرگئی) میں جو کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کے زمانہ میں شدید قحط پڑا تھا اور بہت سے مخلوق ہلاک ہوگئی تھی اس بکری سے صبح وشام دوہتے رہے وہ پھر زمین میں بکری نہ رہی اور نہ اس کا کم وزیادہ دودھ باقی رہا۔اس کے بعد ابو معبد یعنی ام معبد کا شوہر جس کا نام" اکثم بن الجون" تھا آیا جو کہ اپنی بکریوں کو چرا کر لایا تھا اور وہ بکریاں لاغری وناتوانی میں اپنی کمریں زمین سے پیوست کررہی تھیں-اس نے جب تمام برتنوں میں دودھ بھرا دیکھا تو کہنے لگا اے ام معبد! اتنا دودھ کہاں سے آیا؟ گھر میں تو دودھ والی بکری بھی نہ تھی-اور جو دودھ والی بکریاں تھی بھی تو وہ دور چراگاہ میں تھیں-ام معبد نے کہا نہیں خدا کی قسم! یہ بات نہیں-بلکہ ہمارے پاس ایک ایسا برکت والا شخص آیا تھا جس کی صفت ایسی اور ایسی تھی وہ نہایت خوش رو اور خوش اخلاق تھا-اس کے بعد اس نے حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق وصفات اور شکل وشمائل بیان کیے-وہ عورت زبان فصیح اور بیان ملیح رکھتی تھی-اس پر ابو سعید نے کہا خدا کی قسم! یہ شخص وہی ہوگا قریش جس کی جستجو وتلاش میں سرگرداں ہیں-اور اس کا نام اور شہرہ سارے جہان میں پھیلا ہوا ہے-اگر میں اس وقت موجود ہوتا تو میں ان کی خدمت کی سعادت حاصل کرتا اور ہمیشہ میں انہیں کی خدمت میں رہتا-اور میں تمنا رکھتا ہوں کہ میں ان کے ساتھ مل جاؤں گا اور ان کے زمرہ میں شامل ہوجاؤں گا-منقول ہے کہ اس کے بعد اس نے ہجرت کی اور ام معبد اور اس کے شوہر نے اسلام قبول کرلیا-اور اپنے گھر میں حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے نزول اجلال کی تاریخ یاد رکھی" -(مدارج النبوۃ) صحابیٔ رسول حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ نے خندق کے موقع پر حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی، گو کہ کھانا مختصر تھا، مگر سرکار علیہ السلام کے لعاب دہن کی برکت سے وہ کھانا نہ صرف یہ کہ ہزاروں نے شکم سیر ہو کر کھایا، بلکہ برتن میں کھانا بھرا ہوا تھا-حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں" روایت ہے حضرت جابر سے فرمایا کہ ہم خندق کے دن کھدائی کررہے تھے کہ ایک سخت پتھر سامنے آگیا، (پتھر ایسا تھا جس میں کدال کام نہیں کرتی تھی اور کھدائی میں رکاوٹ پیدا ہوگئی تھی-) تو لوگ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، (مشکل کام کسی سے نہیں ہوسکتا تھا وہ کام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے کرتے تھے اسی لیے حضرات صحابہ کرام مشکلات میں حضور انور کی طرف رجوع کرتے تھے-) عرض کیا کہ یہ پتھر خندق میں پیش آگیا ہے تو فرمایا ہم اتریں گے حضور اٹھے حالانکہ آپ کا پیٹ پتھر سے بندھا ہوا تھا، ہم تین دن تک اس طرح رہے تھے کہ کوئی چکھنے کی چیز نہیں چکھی تھیں، (یعنی تمام صحابہ کرام نے اور خود حضور انور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے تین دن سے کچھ بھی نہیں کھایا تھا اور خندق کی کھدائی کا کام تھا، خالی پیٹ کدال اٹھانا مشکل تھا اس لیے حضور انور نے پیٹ شریف پر پتھر باندھ رکھا تھا تاکہ پیٹ کے بوجھ سے کدال چلانا آسان ہوجاوے-خیال رہے کہ اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم عادۃً کچھ نہ کھائیں اس لیے کہ کھانا موجود نہ ہوتب حضور اقدس پر بھوک کے آثار نمودار ہوتے تھے لیکن اگر عبادۃً نہ کھاتے روزے کی نیت سے تو خواہ کتنا ہی عرصہ نہ کھاتے مطلقاً ضعف نہ ہوتا تھا، اس کے متعلق ارشاد ہے" **يطعمني و يسقين**" مجھے میرا رب کھلاتا پلاتا ہے لہٰذا احادیث میں تعارض نہیں-حضور انور نور بھی ہیں بشر بھی روزے میں نورانیت کی جلوہ گری ہوتی تھی اور عادۃً نہ کھانے میں بشریت کا ظہور-دیکھو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پہلے بھی کھاتے پیتے تھے اور قریب قیامت آسمان سے آکر بھی کھائیں گے پئیں گے کیونکہ آپ بشر ہیں مگر آسمان پر قریباً دو ہزار سال سے گئے ہوئے ہیں بغیر کھائے پئے موجود ہیں کیونکہ اللہ تعالی کا نور ہیں، اسی حالت میں حضور انور نے کدال سے وہ سخت پتھر توڑا-حدیث کا یہ مطلب میرے مرشد مولانا نعیم الدین صاحب مرادآبادی نے خواب میں مجھ کو بتایا) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال لی پتھر پر ماری تو پتھر ریگ رواں بن گیا، (پتھر تین چوٹوں میں ریگ رواں بن گیا تھا-) پھر میں اپنی بیوی کی طرف گیا میں نے کہا کہ کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ (یعنی کچھ کھانے پینے کی چیز ہے؟ اس سوال سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ گھر کا خرچ عورت کے ہاتھ میں رہنا چاہئے۔کھانا مرد کے لیے مناسب ہے خرچ کرنا عورت کے لیے بہتر ہے-دوسرے یہ کہ اگرچہ حضرت جابر کے گھر میں کچھ تھا ضرور مگر تین دن سے انہوں نے اور ان کے گھر والوں نے کچھ نہ کھایا تھا کیونکہ صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہ کھایا تھا تو یہ کیسے کھالیتے-) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت بھوک دیکھی ہے، (اس طرح کہ ان کے پیٹ شریف پر پتھر بندھے دیکھا ہے اور چہرہ پاک پر زردی نمودار دیکھی ہے جو سخت بھوک کی علامت ہے-) تو انہوں نے ایک تھیلا نکالا جس میں ایک صاع جو تھے اور ہمارے پاس بکری کی پٹھیا تھی، میں نے اسے ذبح کیا میری بیوی نے جو پیسے، (یعنی جلدی کھانا تیار کرنے کے لیے ہم دونوں نے تقسیم کار کرلی بیک وقت میں بکری کے ذبح سے فارغ ہوا اور میری بیوی جو پیس کر فارغ ہوئی) حتی کہ ہم نے گوشت ہانڈی میں ڈالا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا میں نے آپ سے چپکے سے سرگوشی کی عرض کیا یارسول اللہ! ہم نے اپنا بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور میری بیوی نے ایک صاع جو پیسے ہیں، (یعنی ہمارے گھر میں کھانا تھوڑا سا ہے اس لیے میں حضور کے کان میں یہ دعوت عرض کررہا ہوں -معلوم ہوا کہ اگر میزبان مہمان پر اپنی حیثیت ظاہر کردے تاکہ بقدر کھانے کے آدمی آئیں تو جائز ہے-آج شادی بیاہ میں کہہ دیتے ہیں کہ پچاس آدمی یا سو آدمی لانا اس مقرر کرنے کی اصل یہ حدیث ہے) حضور سرکار آپ اور آپ کے ساتھ چھوٹی جماعت تشریف لائیں، (دس سے کم جماعت پر بولا جاتا ہے -یہ بھی جائز ہے کہ میزبان دعوت والوں کو مقرر کرے اور یہ بھی جائز ہے کہ خود مقرر نہ کرے دوسرے کو مقرر کرنے کا حق دے دے یہاں دوسری صورت ہے -) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمادیا کہ اے خندق والو! جابر نے کھانا تیار کیا ہے چلو، (خندق کھودنے والے حضرات چودہ سو سے زیادہ تھے-ان سب کی دعوت حضور نے کردی-خیال رہے کہ آج لنگر حضور کا تھا گھر حضرت جابر کا، لہٰذا یہ اعلان اور دعوت بالکل درست ہے-نیز جو چیز استعمال سے گھٹے نہیں وہ مالک کی بغیر اجازت استعمال کی جاسکتی ہے جیسے کسی کے چراغ کی روشنی میں مطالعہ کرلینا کسی کی دیوار سے سایہ لے لینا آج یہ کھانا ان کھانے والوں کے استعمال سے گھٹے گا نہیں لہٰذا حضرت جابر کی بغیر اجازت حضور نے سب کو دعوت دے دی-صوفیاء فرماتے ہیں کہ ساری امت حضور کی لونڈی وغلام ہیں اور مولی اپنے غلام کے گھر اس سے بغیر پوچھے مہمان لے جاسکتا ہے-لہٰذا یہ حدیث اس حدیث کے خلاف نہیں کہ چار آدمیوں کی دعوت ہو تو پانچواں نہ جائے کہ وہ قانون اور جگہ کے لیے ہے اور یہ اختیار خداداد یہاں حضرت جابر کے گھر کے لیے ہے-) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی ہانڈی نہ اتارنا اور اپنے آٹے کی روٹی پکانا شروع نہ کرنا حتی کہ میں آجاؤں، (حضرت جابر اس اعلان سے حیران رہ گئے ان کی حیرانی ملاحظہ فرمائی اور تسکین دینے کے لیے یہ فرمایا گھبراؤ نہیں اللہ تعالی فضل کرے گا جو لائے گا وہ کھلائے گا، تم اتنا کرنا کہ میرے آنے سے پہلے ہانڈی چولہے سے نہ اتارنا اور آٹا پکانا شروع نہ کرنا پھر قدرت خدا کا تماشا دیکھنا-خیال رہے کہ اگر حضور اس لشکر کے بغیر کھا آتے تو ان کا دل ٹوٹ جاتا-ان شاء اللہ تعالی حضور ہم گنہگاروں کے بغیر جنت میں بھی اکیلے نہ جائیں گے-) پھر حضور تشریف لائے تو حضور کے سامنے آٹا پیش کیا حضور نے لعاب دہن ڈالا اور دعائے برکت کی پھر ہماری ہانڈی کی طرف توجہ فرمائی اس میں لعاب ڈالا، (حضور انور نے لعاب دو چیزوں میں ڈالا گوندھے ہوئے آٹے میں اور پکتی ہوئی گوشت کی ہانڈی میں-اس سے معلوم ہوا کہ بزرگوں کا لعاب یا ان کے وضو وغیرہ کا غسالہ برکت کے لیے کھانا پینا بالکل جائز ہے بلکہ سنت سے ثابت ہے-مؤمن کی طبیعت محبوب کی ہر چیز سے محبت کرتی ہے کسی چیز سے نفرت نہیں کرتی ان سب کا ماخذ یہ حدیث ہے-یہ بھی معلوم ہوا کہ دعائیہ کلمات کے ساتھ دم یا لعاب ڈالنا بھی سنت ہے-اس کا ماخذ بھی یہ ہی حدیث ہے-) پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والی کو بلاؤ جو تمہارے ساتھ روٹی پکائے اور اپنی ہانڈی سے شوربا نکالو، (یہ خطاب حضرت جابر کی بیوی صاحبہ سے ہے کہ ایک عورت کو اور بلالو جو تمہارے ساتھ روٹی پکائے چار سیر آٹا پکانے کے لیے دو عورتوں کو مقرر کرنا اگلی برکت کی پیش گوئی ہے-) اور اسے نہ اتارو مجاہدین ایک ہزار تھے، میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ان سب نے کھایا حتی کہ کھانا چھوڑ دیا، (یہ ایک ہزار آدمی تین دن سے بھوکے تھے انہوں نے کھانا بھی خوب ہی کھایا ہوگا-جن روایات میں چودہ سو آیا ہے وہاں مراد یہ ہے کہ ایک ہزار تو خندق کھودنے والے تھے اور چار سو وہ حضرات تھے جو بعد میں بچے کھچے رہے جو مدینہ منورہ کے گھروں، بازاروں وغیرہ میں تھے-مدینہ منورہ کے بچے عورتیں بھی اس دعوت میں شامل کرلی گئی تھیں-غرضکہ کھانے والوں کے میلے لگ گئے تھے-خوش نصیب تھے وہ لوگ جو اس برکت والے کھانے سے مشرف ہوئے-مدینہ منورہ کے بازار میں ایک سبزی فروش اپنی سبزی پر پانی چھڑک رہا تھا اور کہہ رہا تھا اے نبی کی برکت آجا یہاں سما جا پھر یہاں سے نہ جا-(اشعتہ اللمعات) اللھم صل وسلم وبارک علیہ -اس موقع پر حضور انور نے پہلے سب کو کھلایا بعد میں گھر والوں کے ساتھ مل کر خود کھایا اور حضور واپس لوٹے تو حضرت جابر کا گھر روٹیوں بوٹیوں سے بھرا ہوا تھا-صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ واصحابہ وسلم-) اور لوٹ گئے حالانکہ ہماری ہانڈی جیسی تھی ویسی ہی جوش مار رہی تھی اور ہمارا آٹا پکایا جارہا تھا جیسا کہ تھا- (اس واقعہ میں حضور انور کے لعاب شریف کے بہت سے معجزات ہیں -بوٹیوں میں کثرت وبرکت، شوربے کے پانی میں برکت، شوربے کے نمک مرچ مصالحہ میں برکت وکثرت، آٹے میں برکت وکثرت، جس لکڑی سے یہ چیزیں پکائی گئیں اس میں برکت، روٹی پکانے والی کے ہاتھ میں قوت وطاقت ورنہ اتنی بڑی جماعت کی دعوت کے لیے کئی من گوشت لکڑیاں آنا چاہیے۔بہت پکانے والے اور بہت تنور چاہیے جیسا کہ آج کل بیاہ شادیوں کی دعوتوں میں دیکھا جاتا ہے-حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے پانی کے بارہ چشمے پتھر سے پھوٹے، یہاں حضور کے لعاب سے ہانڈی سے بوٹیوں شوربے کے چشمے پھوٹے" -(مرآۃ المناجیح جلد ہشتم) رسول کریم علیہ التحیتہ والتسلیم کے صدقے طفیل اس امت کو گزشتہ تمام امتوں میں ممتاز کیا گیا نیز" خیر امت" کے شرف سے مشرف کیا گیا-ہماری بخشش ومغفرت کی خاطر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے، راتیں رو رو کر بسر فرمائی ہیں-علما نے معراج کی بہت سی حکمتیں بیان کی ہیں، ان میں ایک یہ بھی ہے کہ محبوب کو مطمئن کیا جارہا ہے کہ، آپ اپنی امت کے بارے میں رنجیدہ نہ ہوں، میری رحمت وسیع تر اور غیر محدود ہیں-یہ وہ رسول ہیں جب میدان محشر میں دیگر انبیائے کرام علیہم السلام" اذھبوا الی غیرہ" کی صدا دیں گے یہی آقا اپنی مبارک زبان سے" انا لھا انا لھا" فرما کر گنہگاروں کی شفاعت فرمائیں گے-ذرا غور کرو مسلمانو! جو رسول ہمیں کبھی بھی کہیں بھی نہ بھولے، کیا ہم ان کی امتی ہونے کا کماحقہ حق ادا کررہے ہیں-ہمارا کردار اعلی حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کے اس شعر کے مصداق ہونا چاہئے

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا
یاد اس کی اپنی عادت کیجئے

:(حدائق بخشش)

سائے کا شہزادہ اور نو زندگیوں والی بلی

حماس کے اہم رہنما جو متعدد اسرائیلی قاتلانہ حملوں میں بال بال بچے

سات اکتوبر سنیچر کی صبح، سنہ 1973 میں اکتوبر جنگ کی پچاسویں اور القسام بریگیڈز کے قیام کی چھتیسویں سالگرہ کے موقع پر، غزہ کی پٹی سے اسرائیلی علاقے کی طرف کئی راکٹ داغے گئے اور پھر ایک چونکا دینے والا حملہ کیا گیا۔فلسطینی عسکریت پسندوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں متعدد اسرائیلی فوجیوں اور شہریوں کو یرغمال بھی بنایا گیا ہے۔حالیہ آپریشن کے دوران غزہ کی پٹی پر حکمرانی کرنے والی تحریک حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کا نام سامنے آیا تھا، خاص طور پر کیونکہ اس نے اسرائیل پر حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی اور اس آپریشن کو 'طوفان الأقصى' کا نام دیا تھا۔اس دوران توپ خانے کی گولہ باری اور 'مخصوص' دراندازی کی کارروائیاں کی گئیں جس کا مقصد 'فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کی پرتشدد کارروائیوں' کا جواب دینا تھا۔سات اکتوبر کو طوفان الاقصی آپریشن کے بعد حماس کی عسکری صلاحیتوں کے بارے میں سوالات کیے جارہے ہیں جس نے کئی تجزیہ کاروں کے مطابق اس کارروائی سے اسرائیل کو چونکا دیا تھا۔اکثر افراد حماس کے اہم رہنماؤں کے بارے میں بھی جاننا چاہتے ہیں۔ہم نے حماس کے موجودہ اہم سیاسی اور عسکری رہنماؤں کی تفصیلات اکٹھی کی ہیں۔

محمد الضیف: 'نو زندگیوں والی بلی' محمد ضیف کے بارے میں اب تک جو کچھ ہمیں علم ہے اس کا ذریعہ اسرائیلی اور فلسطینی ذرائع ابلاغ ہیں۔ان کے مطابق محمد ضیف غزہ کی پٹی کے علاقے خان یونس کے ایک پناہ گزین کیمپ میں سنہ 1965 میں اس وقت پیدا ہوئے تھے جب یہ علاقہ مصر کے زیر تسلط تھا۔ان کی پیدائش کے وقت ان کے والدین نے ان کا نام محمد ضابط ابراہیم المصری رکھا تھا لیکن اسرائیل کے مسلسل فضائی حملوں سے بچنے کے لیے خانہ بدوشی کی زندگی اپنانے کی وجہ سے ان کا نام ضیف پڑ گیا۔عربی زبان کے لفظ ضیف کا مطلب مہمان ہے۔اسرائیل اور فلسطین کی خوفناک لڑائیوں میں گزرنے والے ان کے بچپن کے بارے میں بہت کم معلومات دستیاب ہیں۔حماس کی تنظیم جب سنہ 1980 میں قائم ہوئی اس وقت محمد ضیف نوجوان تھے۔اسرائیل کے خلاف مسلح مزاحمت کا عزم رکھنے والے محمد ضیف نے جلد ہی حماس کے عسکری بازو عزالدین القسام بریگیڈ میں اہمیت اختیار کرلی۔سنہ 1989 میں گرفتاری کے بعد انھوں نے 16 ماہ قید میں گزارے۔قید کے دوران ہی انھوں نے حماس کا الگ عسکری ونگ القسام بریگیڈ قائم کرنے کے بارے میں سوچا اور رہائی کے بعد اسے عملی جامہ پہنایا۔وہ القسام بریگیڈ کے بانیوں میں سے ایک تھے۔ضیف کو حماس کے مقامی طور پر تیار کردہ قسام راکٹ اور غزہ کے نیچے بچھائی جانے والی زیر زمین سرنگوں کا خالق بھی تصور کیا جاتا ہے۔وہ حماس کے انجینیئر اور بم ساز یحییٰ عیاش کے کافی قریب تھے جنھیں سنہ 1990 کی دہائی میں اسرائیل کی مسافر بسوں میں ہونے والے خودکش حملے کے سلسلے کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔اسرائیل نے سنہ 1996 میں یحییٰ کو قتل کروادیا لیکن اس کے بعد بھی اسرائیل میں خودکش حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ضیف کو یحییٰ کی موت کا بدلہ لینے کی کئی کارروائیوں کا ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ ان پر بہت سی دیگر کارروائیوں میں ملوث ہونے کا بھی الزام ہے۔سنہ 2000 میں انھیں گرفتار کرلیا گیا تھا تاہم وہ دوسرے انتفادہ کے آغاز پر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔سنہ 2002 میں حماس کے بانیوں میں شامل صلاح شہادہ کی ہلاکت کے بعد انھوں نے حماس کے عسکری بازو کی قیادت سنبھال لی۔اس صدی کی پہلی دہائی میں اسرائیل نے ان کو قتل کرنے کی چار مرتبہ کوشش کی جن سے وہ بچنے میں کامیاب ہوگئے لیکن اس دوران انھیں کچھ شدید زخم آئے۔اسرائیل کو حاصل معلومات کے مطابق ایک حملے میں ان کی ایک آنکھ اور جسم کا ایک اور عضو ضائع ہوگیا۔محمد ضیف پر ایک اور قاتلانہ حملہ سنہ 2014 میں غزہ پر اسرائیل کی کارروائی کے دوران ہوا جب غزہ کے محلے شیخ رضوان میں محمد ضیف کے گھر کو نشانہ بنایا گیا جس میں ان کی

بیوی اور ان کا شیر خوار بچہ علی ہلاک ہوگئے۔اسرائیل کا خیال تھا کہ اس نے محمد ضیف کو بھی ہلاک کردیا ہے لیکن وہ اس وقت گھر پر موجود نہیں تھے۔ان ناکام قاتلانہ حملوں سے ان کی ساکھ اور بہتر ہوگئی اور اپنے دشمنوں میں ان کو 'نو زندگیوں والی بلی' کی شہرت حاصل ہوگئی۔ان کو ضیف کا نام، جس کا مطلب مہمان ہے، بھی اس لیے دیا گیا کیوں کہ وہ اسرائیلی کارروائیوں سے بچنے کے لیے کسی ایک مقام پر ایک رات سے زیادہ نہیں رکتے۔مروان عیسیٰ محمد ضیف کا دایاں بازو تصور کیے جاتے ہیں اور القسام بریگیڈ کے نائب کمانڈر ہیں جن کو 'سائے' کے نام سے جانا جاتا ہے۔مروان باسکٹ بال کے اچھے کھلاڑی ہیں جن کو فلسطینی کمانڈو کا لقب دیا گیا۔تاہم 1987 میں حماس میں شمولیت کے بعد ان کو اسرائیلی فوج نے پہلے فلسطینی انتفادہ کے دوران گرفتار کرلیا تھا اور وہ پانچ سال تک قید رہے۔اسرائیل کے مطابق مروان جب تک زندہ ہیں، حماس سے اعصاب کی جنگ جاری رہے گی کیوں کہ اسرائیلی ذرائع مروان کو ایک عمل پسند شخص سمجھتے ہیں جو 'اتنے ذہین ہیں کہ پلاسٹک کو لوہے میں بدل سکتے ہیں'۔1997 میں انھیں فلسطینی اتھارٹی نے گرفتار کرلیا اور وہ سنہ 2000 میں الاقصی انتفادہ کے بعد رہا ہوئے۔رہائی کے بعد انھوں نے القسام بریگیڈ میں مرکزی کردار ادا کیا اور اسرائیل نے ان کو 2006 میں قتل کرنے کی کوشش کی جس میں وہ زخمی ہوئے۔2014 اور 2021 میں اسرائیل نے دو بار غزہ میں ان کا گھر تباہ کیا۔2011 سے پہلے ان کی شناخت بھی ممکن نہیں تھی۔تاہم جب ایک اسرائیلی فوجی کی رہائی کے بدلے رہا ہونے والے فلسطینی قیدیوں کے لیے ایک تقریب منعقد ہوئی تو اس میں مروان ایک گروپ فوٹو میں نظر آئے۔

یحییٰ ابراہیم السنوار: حماس کے خفیہ ادارے کے بانی: یحییٰ ابراہیم 1962 میں پیدا ہوئے اور وہ غزہ کی پٹی میں حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ ہیں۔وہ حماس کے خفیہ ادارے 'مجد' کے بانی ہیں جو سیکیورٹی معاملات دیکھتی ہے جیسا کہ اسرائیلی ایجنٹوں سے تفتیش۔یحییٰ ابراہیم کو تین بار گرفتار کیا گیا۔سب سے پہلے 1982 میں جب اسرائیل نے انھیں چار ماہ تک قید میں رکھا۔سنہ 1988 میں انھیں تیسری بار گرفتار کیا گیا اور عمر قید کی سزا دی گئی۔تاہم جب اسرائیلی فوجی جلاد شولت کو یرغمال بنایا گیا تو سنہ 2011 میں قیدیوں کا تبادلہ ہوا جس میں یحییٰ بھی رہا ہوگئے۔یحییٰ نے حماس کے ایک اہم سربراہ کا کردار دوبارہ حاصل کیا اور ستمبر سنہ 2015 میں امریکہ نے ان کا نام دہشت گردوں کی فہرست میں ڈال دیا۔تاہم 2017 میں انھیں غزہ کی پٹی میں حماس کے سیاسی سربراہ کے طور پر چن لیا گیا۔

عبداللہ البرغوثي: 'سائے کا شہزادہ': عبداللہ البرغوثي 1972 میں کویت میں پیدا ہوئے اور 1990 میں اردن منتقل ہوگئے جہاں انھیں شہریت ملی۔اس کے بعد وہ جنوبی کوریا کی ایک یونیورسٹی میں الیکٹرانک انجینیئرنگ پڑھنے گئے۔تاہم تین سال بعد ڈگری مکمل کیے بغیر ہی انھوں نے پڑھائی چھوڑ دی۔اس اثنا میں انھیں فلسطین میں داخلے کا پرمٹ مل گیا۔انجینیئرنگ کی تعلیم کے دوران وہ دھماکہ خیز مواد میں مہارت حاصل کر چکے تھے۔فلسطین میں ان کی ملاقات اپنے کزن بلال سے ہوئی تو انھوں نے ایک ویران علاقے میں اپنی یہ مہارت ایک بم خود بنا کر دکھائی۔بلال نے نابلس میں اپنے ایک کمانڈر کو یہ بات بتائی جس کے بعد عبداللہ القسام بریگیڈ میں شامل ہوگئے۔عبداللہ نے دھماکہ خیز مواد تیار کرنا شروع کیا۔وہ ڈیٹونیٹر بھی تیار کرتے تھے اور انھوں نے اسی مقصد سے ایک خصوصی عسکری فیکٹری قائم کی۔عبداللہ کی سربراہی میں ہونے والی کارروائیوں میں اندازوں کے مطابق اب تک 66 اسرائیلی ہلاک اور 500 زخمی ہوچکے ہیں۔سنہ 2003 میں اسرائیلی فوج نے اتفاق سے انھیں گرفتار کرلیا اور پھر تین ماہ تک ان سے تفتیش ہوتی رہی۔ان کے خلاف مقدمے میں انھیں تاریخ کی طویل ترین سزا سنائی گئی۔انھیں 67 بار عمر قید کی سزا دی گئی جبکہ 5200 سال کی قید کی سزا اس کے علاوہ تھی۔قید تنہائی میں رکھے جانے پر انھوں نے بھوک ہڑتال کردی۔انھیں قید کے دوران تحریر کردہ اپنی کتاب کے عنوان کی وجہ سے 'سائے کا شہزادہ' بھی کہا جاتا ہے۔اس کتاب میں انھوں نے اپنی مزاحمتی تحریک پر روشنی ڈالی ہے اور عسکری کارروائیوں کی تفصیلات بھی فراہم کی ہیں۔

اسماعیل ہنیہ: اسماعیل عبدالسلام ہنیہ، جن کو عبدالعبد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک فلسطینی پناہ گزین کیمپ میں پیدا ہوئے تھے۔وہ حماس کے سیاسی سربراہ ہیں جو 2006 میں وزیراعظم بھی رہے۔سنہ 1989 میں انھیں اسرائیل نے تین سال کے لیے قید کردیا گیا تھا جس کے بعد انھیں دیگر حماس رہنماؤں کے ساتھ لبنان سرحد پر بے دخل کردیا گیا۔اسماعیل ہنیہ تقریباً ایک سال تک جلا وطن رہے۔تاہم وہ ایک سال بعد غزہ لوٹے اور 1997 میں انھیں شیخ احمد یاسین کے دفتر کا سربراہ متعین کردیا گیا۔16 فروری سنہ 2006 میں حماس نے انھیں فلسطین کے وزیراعظم کے عہدے کے لیے نامزد کیا اور اسی ماہ کی 20 تاریخ کو

انھوں نے یہ عہدہ سنبھال لیا۔سنہ 2006 میں اسرائیلی فوج کے ہیلی کاپٹروں نے وزیراعظم اسماعیل ہنیہ کے دفاتر کو نشانہ بھی بنایا۔اس حملے میں تین محافظ زخمی ہوئے لیکن اسماعیل ہنیہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے۔ایک سال بعد فلسطین کے صدر محمود عباس نے انھیں برطرف کردیا جب القسام بریگیڈ نے غزہ کی پٹی میں سکیورٹی معاملات اپنے ہاتھ میں لے لیے۔اسماعیل ہنیہ نے اس عمل کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت فلسطینی عوام کے لیے کام کرتی رہے گی۔بعد میں اسماعیل ہنیہ نے فتح کے ساتھ مفاہمت پر زور دیا۔چھ مئی 2017 کو اسماعیل ہنیہ کو حماس کی شوریٰ نے سیاسی بیورو کا سربراہ منتخب کیا۔

خالد مشعل: خالد مشعل ابو الولید سنہ 1956 میں سلواد نامی گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔انھوں نے اپنی ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی تھی جس کے بعد ان کا خاندان کویت منتقل ہوگیا تھا جہاں انھوں نے سیکنڈری تعلیم مکمل کی تھی۔مشعل حماس تحریک کے بانیوں میں سے ایک ہیں اور وہ اس تحریک کے آغاز سے ہی اس کے سیاسی بیورو کے سربراہ بھی رہے ہیں۔وہ سنہ 1996 سے 2017 تک تحریک کے سیاسی بیورو کے صدر بھی رہے ہیں۔سنہ 1997 میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاہو کی جانب سے براہ راست احکامات پر مشعل کو نشانہ بنایا تھا۔موساد کے دس ایجنٹس جعلی کینیڈین پاسپورٹس کے ساتھ اردن میں داخل ہوئے تھے۔خالد مشعل ان دنوں اردن کے شہری تھے اور وہ دارالحکومت عمان میں پیدل چل رہے تھے جب کوئی زہریلا مواد ان میں انجیکٹ کیا گیا تھا۔اردن میں حکام کو اس منصوبے کا علم ہوگیا تھا اور انھوں نے موساد کے ان اراکین کو گرفتار کرلیا تھا۔اس وقت کے اردن کے بادشاہ حسین بن طلال نے اسرائیلی وزیراعظم سے اس زہریلے مواد کا تریاک دینے کا کہا۔نتن یاہو نے آغاز میں تو ان کی یہ درخواست نہیں مانی لیکن پھر اس معاملے میں صدر بل کلنٹن کی مداخلت اور امریکی دباؤ کے باعث نتن یاہو یہ تریاک فراہم کرنے پر مجبور ہوگئے۔خالد مشعل نے غزہ کا پہلا دورہ دسمبر سنہ 2012 میں کیا تھا۔مشعل کا یہ دورہ ان کے فلسطینی علاقوں سے منتقل ہونے کے بعد پہلی مرتبہ تھا۔مشعل کا فلسطینی رہنماؤں نے رفح کراسنگ پر ان کا استقبال کیا تھا اور جب غزہ شہر میں داخل ہوئے تو سڑکوں کے کناروں پر فلسطینی کھڑے ان کا استقبال کررہے تھے۔سنہ 2017 میں تحریک کی شوریٰ کونسل نے اسماعیل ہنیہ کو سیاسی بیورو کا سربراہ منتخب کیا تھا اور آج تحریک نے انھیں بین الاقوامی شعبے کا سربراہ بنایا ہے۔

القسام بریگیڈز کے علاوہ غزہ میں نمایاں مسلح تحریکیں کون سی ہیں؟: القسام بریگیڈز کی بنیاد 1987 میں رکھی گئی تھی، اور اس کا نام فلسطینی عالم عزالدین القسام کے نام پر اپنایا، جنھیں 'فلسطینی مزاحمت کی علامت' قرار دیا جاتا ہے۔اپنے قیام کے بعد سے، بریگیڈ نے حماس کی ایک شاخ کے طور پر عسکری کارروائیاں سنبھال لیں۔سنہ 2006 میں حماس کے انتخابات جیتنے کے بعد القسام بریگیڈ نے غزہ کا کنٹرول سنبھال لیا تھا اور اس کے حریف فتح کو 2007 میں علاقے سے نکال دیا گیا تھا۔غزہ کی پٹی میں اس اختیار نے القسام بریگیڈ کو سب سے بڑی فورس بنادیا ہے اور اسے اسرائیل کے خلاف بار بار فوجی کارروائیاں کرنے کی آزادی دی گئی ہے، جس کی وجہ سے اسے اسرائیل، امریکہ، یورپی یونین، برطانیہ اور مصر کی طرف سے اسے دہشت گرد گروپ قرار دیا گیا ہے۔تاہم، غزہ کی پٹی میں القسام بریگیڈ کے اختیار، اثر ورسوخ اور طاقت کے باوجود، یہ پٹی میں موجود واحد فوجی قوت نہیں ہے، کیونکہ یہ اپنی پوری تاریخ میں بہت سی تحریکوں اور دھڑوں کے لیے ایک انکیو بیٹر رہا ہے۔القدس بریگیڈ غزہ کی پٹی کی دوسری سب سے بڑی فوجی فورس ہے جو 1987 میں اسلامی جہاد تحریک کے ایک فوجی ونگ کے طور پر قائم ہوئی تھی، جو 1982 میں 'سیف الاسلام' بریگیڈ کے نام سے قائم ہوئی تھی۔نوے کی دہائی کے اوائل میں، محمود عرفات الخواجہ کی سربراہی میں اس وقت کی اسلامی جہاد کی قیادت نے فوجی ونگ کا نام تبدیل کرکے 'القو ※ الاسلامي ※ المجا ※ دہ' کردیا، جسے مختصر طور پر قسم کے نام سے جانا جاتا تھا۔القدس بریگیڈ کا نام 2002 میں اس وقت سامنے آیا جب اس نے محمود طوالبہ کی سربراہی میں جنین کیمپ کی نام نہاد لڑائی میں حصہ لیا۔اس کا نام گذشتہ سال اسرائیلی فوج کی جانب سے بریگیڈ کے ارکان کے خلاف گرفتاریوں کی مہم کے جواب میں اسرائیل کے خلاف کیے گئے ایک آپریشن کے دوران دوبارہ سامنے آیا۔الناصر صلاح الدین بریگیڈز: اس تحریک کی بنیاد 2000 میں عوامی مزاحمتی کمیٹیوں کے ایک عسکری ونگ کے طور پر رکھی گئی تھی اور اس کا کردار 2008 میں غزہ پر حملے میں نمایاں ہوا، اس سے پہلے کہ اس نے پاپولر ریزسٹنس کمیٹیوں سے علیحدگی کا اعلان کیا اور اسی نام سے ایک خود مختار ادارہ قائم کیا۔انصار بریگیڈ: یہ 2007 میں فلسطینی لبرل موومنٹ کے ایک فوجی ونگ کے طور پر قائم کیا گیا تھا، جب الفتح کے متعدد رہنماؤں نے تحریک سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔الاقصیٰ شہدا بریگیڈ: ماہرین کے مطابق، اس کے عسکری گروپ، ایمن جودہ گروپ، نبیل مسعود گروپ اور نضال العمودی بریگیڈ، اسے بنانے والے عسکری گروہوں میں سب سے مضبوط ہیں۔

احمد ابو الریش بریگیڈ: الفتح کا ایک عسکری ونگ، جس کی بنیاد عمرو ابوسیتا نے 2000 میں تحریک کے رکن کے طور پر رکھی تھی۔جہاد جبریل بریگیڈ: پاپولر فرنٹ جنرل کمانڈ کا فوجی ونگ عبدالقادر الحسینی بریگیڈ: اس کی بنیاد مسلح عناصر کے ایک گروپ نے رکھی تھی جن کا تعلق فتح کی الاقصیٰ شہدا بریگیڈ سے تھا۔مجاہدین بریگیڈ: یہ ایک فلسطینی تحریک ہے جو فتح کی کوکھ سے ابھری اور اس کا آغاز الاقصیٰ بریگیڈ کے مجاہدین بریگیڈ سے ہوا، جو اسلامی جہاد تحریک اور کچھ سلفی دھاروں کی طرف جھکاؤ رکھتی ہے، اور اس کی بنیاد عمر ابو شریعہ نے 2006 میں رکھی تھی۔ابو علی مصطفی بریگیڈ: یہ 2000 میں عوامی مزاحمتی کمیٹیوں یعنی پاپولر ریزسٹنس فورسز (پی آر ایف) کے نام سے قائم کیا گیا تھا اور 2001 میں اسرائیل کی جانب سے رملہ میں فرنٹ کے سیکرٹری جنرل کے قتل کے بعد اس کا نام تبدیل کرکے ابو علی مصطفی شہید بریگیڈ رکھ دیا گیا تھا۔قومی مزاحمتی بریگیڈ: سنہ 2000 میں قائم ہونے والے اور غزہ کی پٹی، مغربی کنارے اور یروشلم میں پھیلے ہوئے فلسطینی فوجی گروپ ڈیموکریٹک فرنٹ فار دی لبریشن آف فلسطین (ڈی ایف ایل پی) کا عسکری ونگ جس نے مغربی کنارے اور غزہ میں اسرائیلی کیمپوں پر بار بار چھاپے مارے ہیں۔اس کے علاوہ، غزہ کی پٹی میں مسلح سلفی پس منظر رکھنے والے بہت سے گروہ اور تنظیمیں اس شامل ہیں: جیش اسلام: ان کا پہلا فوجی آپریشن 2006 میں اسرائیلی فوجی گلاد شالیت کے اغوا میں حصہ لینا تھا۔(بہ شکریہ بی بی سی اردو)

فیروز احمد خان اور اننت اشوک راہانے ریاستی مثالی ایوارڈ سے سرفراز

ملکاپور:12 / اکتوبر (محمد احسان سر) مہاراشٹر اسٹیٹ نگر پلیکا اور مہانگر پلیکا ٹیچرس ایسوسیشن کے زیراہتمام ریاستی مثالی ٹیچر ایوارڈ 2023, 8 اکتوبر 2023 کو پنویل ممبئی میں منعقدہ عظیم الشان اعزازی تقریب میں سرفراز کیا گیا۔اس ضمن میں ملی تفصیلات کے مطابق ملکاپور نگر پریشد اردو پرائمری اسکول نمبر 1 کے فعال انچارج ہیڈ ماسٹر راجہ فیروز احمد خان جبار خان اور ملکاپور نگر پریشد مراٹھی پرائمری اسکول نمبر 5 کے فعال ٹیچر اننت اشوک راہانے کو اپنی بہتر خدمات، نمایاں کارکردگی اور بے مثال تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ریاستی مثالی مدرس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر وہاں کے مقامی رکن اسمبلی اور شکشک آمدار کے علاوہ مہاراشٹر وزیر تعلیم دیپک کیسر کر جی نے شرکت کی۔ریاستی مثالی مدرس ایوارڈ مہاراشٹر رکن اسمبلی اننت جے پرکاش گورے (مان کھٹاو) کے ہاتھوں دیا گیا۔اس ایوارڈ سرفرازی کے موقع پر ریاستی صدر ارجن کوڑی سر، ریاستی ایگزیکیٹو چیرمین کولھے سر، بلڈھانہ جنرل سیکرٹری عابد خان برکت خان مدرس ملکاپور نگر پریشد، شکشک سنگھ نائب صدر عامر خان عظمت خان مدرس ملکاپور نگر پریشد، ڈاکٹر ظفر خان خصوصی طور سے موجود تھے۔ ایوارڈ ملنے اور شہر ملکاپور کا نام روشن کرنے پر موصوف انچارج ہیڈ ماسٹر راجہ فیروز احمد خان جبار خان اور مدرس اننت اشوک راہانے کو مبارکباد پیش کی جارہی ہے۔ایوارڈ ملنے پر الحاج رشید خان جمعدار، معلم وصحافی محمد احسان سر، ڈاکٹر آصف خان، پرنسپل محمد شاکر سر، حاجی عثمان ماسٹر، صدر مدرس سید کریم و دیگر دوست احباب اور رشتے داروں نے بھی آپ کی ستائش کی اور دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور بہتر وتابناک مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

غالب انسٹی ٹیوٹ میں سہ روزہ بین الاقوامی ریسرچ اسکالرز غالب سمینار

نئی دہلی: عالمی شہرت یافتہ ادارہ غالب انسٹی ٹیوٹ ہر سال کی طرح اس سال بھی بین الاقوامی ریسرچ اسکالرز غالب سمینار کا انعقاد کررہا ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اطلاع دی کہ اس مرتبہ 13 تا 15 اکتوبر ریسرچ اسکالر سمینار منعقد ہوگا۔جس میں پورے ملک کی تمام اہم یونیورسٹیز کے علاوہ بیرون ملک سے تشریف لائے ریسرچ اسکالر مقالات پیش کریں گے۔سمینار کا افتتاحی اجلاس 13 / اکتوبر کو شام 5 بجے ایوان غالب میں ہوگا۔استقبالیہ کلمات غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی ادا کریں گے۔سمینار کا افتتاح جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم اور صدارت اردو کے معروف نقاد پروفیسر عتیق اللہ صاحب فرمائیں گے۔اس موقع پر مرکز تحقیقات فارسی، ایران کلچر ہاوس، نئی دہلی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر قہرمان سلیمانی بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔کلیدی خطبہ اردو کے نامور نقاد و دانشور ڈاکٹر خالد علوی پیش کریں گے۔افتتاحی اجلاس کے بعد تمام شرکا کے لیے ماحضر کا انتظام ہوگا۔سمینار کے ادبی اجلاس 14 اور 15 / اکتوبر کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ایوان غالب میں ہوں گے۔ پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر عفت زریں، پروفیسر مظہر احمد، ڈاکٹر لئیق رضوی، پروفیسر اخلاق احمد آہن، پروفیسر محمد کاظم، پروفیسر سید کلیم اصغر، اور ڈاکٹر مہتاب جہاں ادبی اجلاس کے صدارتی فریضے کو ادا کریں گے۔ جناب یوسف رضا، جناب فیضان الحق، جناب رئیس احمد فراہی، محترمہ صائمہ ثمرین، جناب محمد افضل زیدی، جناب زماں طارق، جناب محمد چاند رضا، اور جناب محمد مدثر اجلاس کی نظامت فرمائیں گے۔جن مقالہ نگاروں کی شرکت متوقع ہے ان کے نام اس طرح ہیں۔محترمہ فاطمہ سادات میرجیبی، محترمہ مریم علی زادہ (ایران)، محترمہ کمالہ (ازبکستان)، جناب حشمت علی (جے۔پی۔یونیورسٹی، چھپرا)، جناب محمد انظر (ڈی۔ڈی۔یو۔گورکھپور)، جناب ٹیپوسطان (راجستھان یونیورسٹی، جے پور)، جناب طاہر حسین، جناب محمد شکیل (اے۔ایم۔یو۔علی گڑھ) جناب پیرزادہ محمد زاہد (کے۔یو۔سری نگر) جناب جسپریت سنگھ (پی۔یو۔چنڈی گڑھ)، محترمہ زرینہ (پی۔یو۔)، جناب محمد عادل (جی۔این۔ڈی۔یو، امرتسر)، جناب کفیل احمد (حیدرآباد یونیورسٹی)، جناب نور اللہ نیاز مدنی، محترمہ حفصہ مریم (مانو، حیدرآباد)، جناب محمد ناظم، محترمہ یاسمین فردوس (جے۔ایم۔آئی۔)، جناب محمد افروز رضا (کے۔بی۔این۔یونیورسٹی گلبرگہ)، جناب شاہ زمن (سی۔سی۔ایس۔یونیورسٹی، میرٹھ)، جناب محمد شعیب (این۔ایس۔ایم۔کے۔انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانس اسٹڈیز، ملیر کوٹلہ، پنجاب)، محترمہ صبا نعیم، جناب محمد دانش (الہ آباد یونیورسٹی)، جناب انصاری عبدالرحمٰن، جناب صدام حسین (بی۔ایچ۔یو۔)، جناب محمد عمران رضا، جناب ثار احمد (جے۔این۔یو)، جناب ارشد علی، جناب عبدالقدوس (لکھنو یونیورسٹی) محترمہ عظمیٰ پروین (گجرات یونیورسٹی)، جناب محمد فیصل خان، محترمہ سنیتا کماری (ڈی۔یو۔) محترمہ شہلا پروین (ماتا سندری کالج فار ویمن۔ڈی۔یو۔)، جناب عبیداللہ (ذاکر حسین کالج، ڈی۔یو۔)، جناب سعید الرحمن انصاری (ممبئی یونیورسٹی)، محترمہ مبینہ بی (ایم۔ایل۔ایس۔یونیورسٹی اُدے پور)، جناب شاہد اقبال انصاری (عالیہ یونیورسٹی، کلکتہ)، جناب محمد عطاء اللہ (پٹنہ یونیورسٹی)، محترمہ شگفتہ جہاں (کلکتہ یونیورسٹی)، محترمہ ترنم آرا (گیا یونیورسٹی)، جناب اشتیاق احمد عاجز (جموں یونیورسٹی، جموں)، جناب عمران (ایچ۔ایس۔یو۔جی۔ساگر) اور جناب شاہنواز عالم (بی۔این۔ایم۔یو۔مدھیپورہ، بہار)۔بین الاقوامی ریسرچ اسکالرس سمینار کی اہمیت کے پیش نظر کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔

افغانستان کے خلاف پاکستان کی دشمنی سفارتی مشنوں تک پہنچ گئی

اسلام آباد / کابل۔ 12 / اکتوبر۔ ایم این این۔گزشتہ دوسالوں میں پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں مسلسل بگاڑ دیکھا گیا ہے۔ اسلام آباد کی دشمنی اور اپنے مغربی پڑوسی کے معاملات میں مداخلت کا رجحان تیزی سے عیاں ہوتا جارہا ہے۔ افغانستان باقاعدگی سے پاکستان کو نمایاں کرتا ہے کہ سرحد پار فائرنگ، غیر قانونی ڈھانچے کی تعمیر، باڑ لگانا، اور افغان فضائی حدود کی خلاف ورزی جیسے مختلف میکانائزیشن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے قبائلی اضلاع میں پھیلے سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے اسلام آباد ان کارروائیوں کا جواز پیش کرنے کے لیے عام بہانہ استعمال کرتا ہے۔ تاہم، نام نہاد کارروائیوں کے پیچھے اصل مقصد ڈیورنڈ لائن کے نام سے معروف متنازع سرحدی حد بندی پر پاکستانی نظریات کو مسلط کرنا ہے۔کچھ حالیہ واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کشیدگی نے اب دونوں ممالک کے سفارتی دفاتر کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ ستمبر 2023 میں، کچھ پاکستانی سیکیورٹی اہلکاروں نے مبینہ طور پر افغان سفارت خانے میں تعینات گارڈز میں سے ایک پر حملہ کیا۔ افغان سفارت خانے نے اس حملے کے خلاف پاکستان کی وزارت خارجہ سے شدید احتجاج درج کرایا ہے۔ اسی طرح، دسمبر 2022 میں کابل میں پاکستانی سفارت خانے پر نامعلوم حملہ آوروں کے حملے کی اطلاع ملی تھی۔اس حملے میں مشن پر موجود پاکستانی گارڈز میں سے ایک زخمی ہوا تھا۔ پاکستان کے اس وقت کے وزیراعظم شہباز شریف نے اسے افغانستان میں پاکستانی مشن کے سربراہ عبیدالرحمان نظامانی کے خلاف "قاتلانہ اقدام" قرار دیا۔ دونوں ممالک میں مشنوں اور ان کے عملے پر اس طرح کے حملے بھی باہمی کشیدگی کو ہوا دینے کا باعث بنے ہیں۔اسلام آباد کے مضافات میں پاکستانی حکام کی جانب سے افغان مہاجرین کو ہراساں کرنے کا معاملہ بھی تعلقات کو کشیدہ بنارہا ہے۔ پاکستان کے نگراں وزیر داخلہ سرفراز بگٹی کے مطابق 17 لاکھ سے زائد افغان مہاجرین حکومت کے پاس رجسٹرڈ نہیں ہیں۔اس ماہ کے شروع میں اسلام آباد میں افغان سفارت خانے نے دعویٰ کیا تھا کہ پاکستانی پولیس نے ایک ہزار سے زائد تارکین وطن کو حراست میں لیا ہے۔ مبینہ طور پر کچھ زیر حراست افراد دوران حراست اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، جن کی لاشیں بعد میں ہسپتالوں اور دیگر مقامات سے ملی ہیں۔ سفارتخانے کے بیان کے مطابق پاکستانی پولیس دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بہانے افغان تارکین کے گھروں پر مسلسل چھاپے ماررہی ہے جن میں سے کئی کو ہجرت اور سفری دستاویزات ہونے کے باوجود حراست میں لے لیا گیا ہے۔ صوابدیدی حراستوں کو روکنے کی بار بار افغان درخواستوں کے باوجود، پاکستانی پولیس مہاجرین اور تارکین وطن کے ساتھ ناروا سلوک جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسلام آباد کے اردگرد تارکین وطن کی حراست کے علاوہ صوبہ سندھ بالخصوص کراچی سے اس طرح کے مختلف واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جہاں خواتین اور بچوں سمیت بہت سے افغان باشندے قید بتائے جاتے ہیں۔افغان تارکین وطن کے اردگرد انسانی مصیبتوں سے بے خوف، اسلام آباد نے انہیں اکتوبر 2023 کے آخر تک ملک چھوڑنے کا الٹی میٹم جاری کیا ہے۔اسلام آباد مہاجرین پر ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی "مالی امداد اور سہولت کاری" میں ملوث ہونے کا الزام لگاتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکستانی حکومت نے طویل عرصے سے طالبان پر کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے وفادار دہشت گردوں کی "مشاہدہ" کرنے کا الزام لگایا ہے، جنہوں نے کئی مہلک حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ دوسری جانب کابل نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے مشرقی افغان صوبوں کنڑ اور نورستان میں ٹی ٹی پی کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا ہے اور تقریباً 200 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے۔ سرحدی علاقوں اور پاکستان کے اندر افغانوں کے خلاف پاکستانی کارروائیوں کو طالبان کے ساتھ ان کی ناراضگی ظاہر کرنے کے لیے سمجھا جاتا ہے جب وہ 2021 میں حکومت کی تبدیلی کے بعد آزادانہ پالیسیوں پر عمل پیرا نظر آئے۔ کابل پر کنٹرول نتیجہ خیز نہیں تھا۔ دریں اثنا، پاکستان کے اندر افغان شہریوں اور مشنوں کو نشانہ بنانے سے صورتحال مزید خراب ہونے کا اشارہ ملتا ہے، طالبان رہنما پاکستان اور اس کی کارروائیوں کے بارے میں اشتعال انگیز بیانات جاری کر رہے ہیں۔ جیسا کہ چیزیں ظاہر ہوتی ہیں، حرکیات میں چیلنجز کا اضافہ پاکستان کے لیے تعلقات کو مزید مشکلات کا باعث بنائے گا۔

اندرونی منگولیا میں مینڈارنائزیشن ---- منگول ثقافتی شناخت کو خطرہ

بیجنگ۔ 12 / اکتوبر۔ ایم این این۔ ریڈیو فری ایشیا کی رپورٹ کے مطابق، اندرونی منگولیا کے شمالی علاقے میں چینی حکام نے سکولوں میں ہفتہ وار منگول زبان کی کلاسز کی تعداد میں کمی کردی ہے۔ یہ اقدام تاریخ، ریاضی اور سائنس جیسے غیر زبان کے مضامین کے لیے منگولیائی زبان کو مینڈارن کے حق میں پڑھانے کے لیے ایک وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ یہ پالیسی ستمبر 2020 میں ابتدائی طور پر والدین اور طلباء کی طرف سے بڑے پیمانے پر احتجاج کا باعث بنی، جس کے بعد علاقے بھر میں کریک ڈاؤن ہوا۔مزید برآں، کنڈرگارٹن میں منگول زبان کی کلاسز پر پابندی لگادی گئی ہے اور صورتحال سے واقف افراد کے مطابق ہفتہ وار کلاسز کو سات سے کم کر کے صرف تین کردیا گیا ہے۔ 2020 کی پالیسی کے تسلسل میں، علاقائی دارالحکومت ہوہوٹ میں تعلیمی بیورو نے حال ہی میں یہ حکم دیا ہے کہ شہر کے پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کو 1 ستمبر سے شروع ہونے والے تعلیمی سال سے تعلیم کی زبان کے طور پر خصوصی طور پر مینڈارن کا استعمال کرنا چاہیے۔اندرونی منگولیا کے اورڈوس شہر سے تعلق رکھنے والے ایک استاد نے، جس کی شناخت یونکمب کے نام سے کی گئی ہے، نے آرایف اے کو مطلع کیا کہ خطے کے بہت سے اسکولوں نے منگول زبان کی کلاسیں بھی بند کردی ہیں۔ مزید برآں، یہ انکشاف ہوا ہے کہ منگول زبان کے امتحان کو اب خطے میں کالج کے داخلے کے امتحانات میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ یونکمب نے تبصرہ کیا"، منگول زبان کی تعلیم کو ابھی تک مکمل طور پر ختم نہیں کیا گیا ہے، لیکن یہ آہستہ آہستہ ختم ہوسکتا ہے۔ حتمی مقصد یقینی طور پر اس کا مکمل خاتمہ ہے، جیسا کہ کالج کے داخلے کے امتحانات سے منگول زبان کے امتحان کو ہٹانے سے ظاہر ہوتا ہے۔اس علاقے میں مقیم ایک گمنام نسلی منگولیا، جوصورت حال سے بخوبی آگاہ ہے لیکن ممکنہ انتقامی کارروائیوں کے خدشات کے پیش نظر اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کا انتخاب کیا ہے، نے تصدیق کی ہے کہ 2025 سے شروع ہونے والے ہائی اسکول کے داخلے کے امتحانات خصوصی طور پر چینی زبان استعمال کریں گے، جبکہ منگولیا 2028 تک کالج کے داخلے کے امتحانات سے مکمل طور پر ہٹادیا جائے گا۔اس فرد نے اظہار کیا کہ مستقبل کا رجحان درسی کتابوں سے منگول زبان کے بتدریج خاتمے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ تاہم، انہوں نے نوٹ کیا کہ چینی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اب بھی منگول زبان کے شعبے موجود ہیں، جس سے یہ غیر یقینی ہے کہ اس سلسلے میں مستقبل کیا ہوگا۔ اندرون منگولیا کے اورڈوس شہر سے تعلق رکھنے والے استاد یونکمب نے روشنی ڈالی کہ کچھ کنڈرگارٹنز نے منگولیا کے بچوں کے گانے پڑھانا بند کردیے ہیں اور ان کی جگہ چینی گانوں کو لے لیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تبدیلی تمام مقامات پر یکساں نہیں ہے، کیونکہ یہ جگہ جگہ مختلف ہوتی ہے۔ یونکمب نے مزید کہا"، بعض علاقوں میں، منگول زبان کے اساتذہ خود کو دوسرے مضامین پڑھانے کے لیے مقرر کررہے ہیں کیونکہ منگول زبان کی کلاسوں میں واضح کمی ہے۔نیویارک میں واقع سدرن منگولیا ہیومن رائٹس اینڈ انفارمیشن سینٹر نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ چینی حکام اندرونی منگولیا کے تمام اسکولوں میں منگول زبان کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کررہے ہیں۔ ان کی 1 ستمبر کی رپورٹ کے مطابق، کنڈرگارٹن سمیت تمام منگول اسکولوں کو اب تمام مضامین کے لیے خصوصی ذریعہ تعلیم کے طور پر چینی زبان کو استعمال کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔رپورٹ میں ایک نسلی منگولیائی والدین کا حوالہ دیا گیا جس نے وی چیٹ ڈسکشن گروپ میں کہا کہ بیجنگ غلط معلومات پھیلارہا ہے اور منگولین لوگوں کو سکھانے کی کوششوں میں ملوث ہے۔ کچھ رہائشیوں نے اظہار کیا کہ ان کا خودمختار علاقہ اپنی خودمختاری کو مکمل طور پر کھو چکا ہے، اور ہوم اسکولنگ ایک قابل عمل آپشن نہیں ہے، کیونکہ بچوں کو اسکول بھیجنے سے انکار کی اجازت نہیں ہے۔

ٹریفک جام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے پرعزم: رکن اسمبلی رئیس شیخ

بھیونڈی (شارف انصاری):۔رکن اسمبلی رئیس شیخ نے بھیونڈی شہر میں ٹریفک جام کے بڑھتے ہوئے مسئلے کے لیے اسٹنٹ پولیس کمشنر ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے دفتر میں متعلقہ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔بھیونڈی شہر میں روز بروز ٹریفک جام کے مسائل میں اضافہ ہوتا جارہا ہے اس مسئلہ کو حل کرنا بہت ضروری ہوگیا ہے۔اس کے لیے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے گزشتہ دنوں ٹریفک محکمہ کے افسران، میونسپل انتظامیہ، پولیس انتظامیہ نیز متعلقہ دیگر تمام افسران وعہدیداران کے ساتھ میٹنگ کی تھی اور انہیں ٹریفک جام کے مسائل کو حل کرنے اور متبادل انتظامات تلاش کرنے کی ہدایات دی تھی۔اس کے علاوہ ٹریفک کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ٹریفک محکمہ اور رکن اسمبلی رئیس شیخ کے مشترکہ زیراہتمام جلد ہی ٹریفک بیداری ہفتہ مہم شروع کرنے کا اعلان کیا گیا۔اس سلسلے میں ٹریفک کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کل ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اس کے علاوہ گزشتہ کئی مہینوں سے زکات ناکہ سے شانتی نگر جانے کے لیے ڈیوائیڈر کو ہٹانے کے لیے کئی مہینوں کی ہدایات اور خط وکتابت کرنے کے بعد بھی کوئی توجہ نہیں دی گئی اس بات رکن اسمبلی رئیس شیخ کو علم ہونے کے بعد رئیس شیخ نے فوری طور پر جے سی بی کو طلب کر کے ڈیوائیڈر کو ہٹایا گیا اور گاڑیوں کے لئے متبادل راستہ شروع کیا گیا۔اور واضح ہدایات دی کہ ٹریفک کے معاملے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کا اشارہ رکن اسمبلی رئیس شیخ نے دیا ہے۔مذکورہ ٹریفک کے مسئلہ پر لی گئی مشترکہ میٹنگ میں رکن اسمبلی رئیس شیخ، سماجوادی پارٹی کے سینئر عہدیداران، کے ساتھ ہی اسٹنٹ پولیس کمشنر (ٹریفک) مندار جوڑے، ٹریفک پولیس کے سینئر انسپکٹر منیش پاٹل، بھیونڈی نظامپور شہر میونسپل کارپوریشن کے سٹی انجینئر سریش بھٹ، جونیئر انجینئر ونود متے، وسیم شیخ، پربھاگ سمیتی کے اسٹنٹ کمشنر فیصل تاتلی، سدام جادھو سمیت بھیونڈی کے شہری بھی موجود تھے۔

سید محسن اردو ہائی اسکول میں سیرت النبیؐ کی تقریب کا انعقاد

مقابلہ فن خطاطی، مضمون نویسی اور کوئز مقابلہ لیا گیا

اکولہ:(ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ینگ مسلم ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیر سوسائٹی کے زیراہتمام سید محسن اردو ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج شیونی میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا۔جس کی صدارت اسکول کے صدر مدرس الحاج سید محب اقبال نے فرمائی۔جب کہ مہمان خصوصی سید عمران علی سر، فن خطاطی کے ماہر خلیق الاسعدی اور مغفور احمد (مدرس) موجود تھے۔جماعت آٹھویں سے بارھویں جماعت کے طلبا نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مشتمل مضامین تحریر کیئے اُس کے بعد مقابلہ فن خطاطی لیا گیا جسے ناظرین نے سب سے زیادہ پسند کیا جس میں طلباء نے آیتوں کے عمدہ نمونے پیش کیے بعد ازاں اسلامک کوئز کے مقابلہ بھی رکھا گیا۔ان مقابلوں کے بعد طلباء نے نعت اور تقاریر پیش کئے۔اسکول کے معاون مدرس عاصم الدین نے اس موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور زندگی کے حالات کو تفصیلی بیان کیا گیا اس تقریب کے اختتام پر مقابلوں اول، دوم مقام حاصل کرنے والے طلباء کو مہمان خصوصی کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔جلسہ سیرت النبی (ص) کو کامیاب بنانے میں اسکول کے مدرس محمد زاہد، انوارالدین اور شمشیر خان اور تمام اساتذہ نے تعاون کیا۔

سڑک پار کررہے شخص کو ٹیمپو نے ماری ٹکر، جائے حادثہ پر ہی موت، ڈرائیور فرار

بھیونڈی (شارف انصاری):۔بھیونڈی کے رہنال علاقے میں سڑک پار کرنے والے ایک شخص کی ٹاٹا ٹیمپو کی ٹکر سے موت ہوگئی۔حادثے کے بعد پولیس نے فرار ٹیمپو ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے اس کی تلاش شروع کردی۔ پولیس کے مطابق بھیونڈی کے بلواپاڑا علاقہ کا رہنے والا فیروز منصوری 10 اکتوبر کی صبح 8.30 بجے مقامی مادھوی چوک کے قریب تھانے روڈ کراس کررہا تھا کہ اسی دوران ایک ٹاٹا ٹیمپو نمبر 19 Y 5510GJ، جو تیز رفتاری سے آیا۔جس کی وجہ سے اس کے سر اور ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں جبکہ ٹیمپو ڈرائیور موقع پاکر فرار ہوگیا۔دریں اثناء جب تک اہل علاقہ شدید زخمی فیروز کو علاج کے لیے ہسپتال لے جاسکے تب تک وہ دم توڑ گیا۔راستے میں یہ حادثہ اس کے بعد متوفی کے بیٹے کی شکایت پر نارپولی پولیس نے حادثے کے ذمہ دار ٹیمپو ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے اس کی تلاش شروع کردی۔اس واقعہ کے دوسرے دن ٹرک کی ٹکر ہوگئی۔ 11 اکتوبر کی شام 4.30 بجے کلہڑ کے شلپا چوک کے قریب دوستی گیٹ کے سامنے ٹرک نمبر 43 U 8331MH نے کرولا کار نمبر NAMH 01 5213 کو سائیڈ سے ٹکر ماردی جس سے کار بری طرح تباہ ہوگئی۔

پاکستان میں تیسری بار زبردستی غائب ہونے والا ممتاز بلوچ

کوئٹہ۔ 12 / اکتوبر۔ایم این این۔نوکجو مشکے کے رہائشی لاپتہ شخص ممتاز بلوچ ولد محمد مراد کے اہل خانہ بغیر کسی وجہ کے تیسری بار لاپتہ ہونے کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ممتاز کی بھانجی بندی بلوچ کا کہنا ہے کہ اس کے چچا کے بارے میں پہلی بار 2016 میں لاپتہ ہونے کی اطلاع ملی تھی جب اسے سیکیورٹی فورسز نے اٹھایا تھا، اور پھر سات ماہ بعد رہا کردیا گیا تھا۔اسے دوبارہ 2017 میں اٹھایا گیا تھا اور جنوری 2020 میں رہا کیا گیا تھا۔اب اسے تیسری بار 6 ستمبر 2022 کو خضدار سے دوبارہ اٹھایا گیا ہے اور تاحال لاپتہ ہے، جس کا کوئی سراغ نہیں ہے۔میں جاننا چاہتی ہوں کہ عدالتیں اس معاملے پر خاموش کیوں ہیں؟ اس نے پوچھا۔دوسری بار جب اسے پکڑا گیا تو اس نے دوسال ریاستی اداروں کی تحویل میں گزارے لیکن ان کے خلاف کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ایک بار پھر تمام تر ذہنی اور جسمانی اذیتوں کے باوجود میرے ماموں کو 2022 میں ایک بار پھر جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا لیکن پھر بھی ان کے خلاف کچھ ثابت نہ ہوسکا۔پھر اسے بار بار کیوں اور کس بنیاد پر اٹھایا جارہا ہے؟ بندی بلوچ نے کہا کہ جب ایک بے گناہ شہری اور اس کے اہل خانہ کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنا کر بار بار تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے تو عدالتیں، میڈیا اور انسانی حقوق کی بیشتر تنظیمیں ان کی بے بسی کو خاموشی سے دیکھ رہی ہیں۔نتیجتاً ممتاز بلوچ کی بازیابی کے لیے 3 اکتوبر کو ایک آن لائن مہم شروع ہوئی، جس میں کئی سرکردہ لوگوں نے حصہ لیا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ممتاز کا تعلق کسی تنظیم سے نہیں ہے اور اس نے صرف اپنے میٹرک کے امتحانات کا فارم بھرا تھا جس کے دوران وہ لاپتہ ہوگیا تھا، اس بات کا تذکرہ نہیں کہ وہ اپنا امتحان بھی نہیں دے سکا۔بلوچ وائس فار جسٹس کی جانب سے آن لائن مہم کا آغاز کیا گیا۔اس مہم میں مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں، صحافیوں، انسان دوست افراد نے شرکت کی۔انسانی حقوق کے کارکنوں نے شرکت کی اور ممتاز بلوچ کی بازیابی کا مطالبہ کیا۔پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر نے کہا کہ بلوچ اور دیگر آئے دن غائب ہورہے ہیں۔ہزاروں لاپتہ ہوئے لیکن آج تک ایک بھی مجرم کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا گیا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نگران وزیراعظم کی جانب سے گمشدگیوں کا جواز یہ کہتے ہوئے سننا بھی انتہائی تشویشناک ہے کہ ہندوستانی کشمیر میں بھی لوگ لاپتہ ہیں۔پروفیسر ندا کرمانی نے ٹویٹ کیا کہ ممتاز بلوچ ایک سال سے لاپتہ ہیں اور شہریوں کی جانب سے ان کی جلد اور محفوظ واپسی کا مطالبہ کیا جانا چاہیے۔بندی بلوچ نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ غیر قانونی جبری گمشدگی کا نوٹس لیں۔مہم میں شریک صحافی ویناگس کا کہنا تھا کہ نگران وزیراعظم کاکڑ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے اعداد وشمار سے انکار کرسکتے ہیں لیکن کیا وہ اس بات سے انکار کرسکتے ہیں کہ ہر روز بلوچ خاندان ریاست سے اپنے خاندان کے افراد کے بارے میں پوچھتے ہیں۔پشتون قوم پرست رہنما اور سابق سینیٹر افراسیاب خٹک نے ٹویٹ کیا کہ ممتاز بلوچ جو ایک سے زائد مرتبہ کسی عدالت میں پیش کیے بغیر لاپتہ ہوگئے، بلوچستان میں جاری لاقانونیت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی ادارے جتنی بار چاہیں عدلیہ کو نظرانداز کرسکتے ہیں۔دیگر جنہوں نے شرکت کی ان میں وائس فارمسنگ پرسنز آف سندھ کے کنوینر سورت لطیف بھی شامل تھے جنہوں نے وائس فارمسنگ پرسنز سندھ کی جانب سے بات کی اور ممتاز بلوچ کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

چولستان میں ہندو لڑکی کا اجتماعی زیادتی کے بعد قتل

بہاولپور۔ 12 / اکتوبر۔ایم این این۔چولستان کے علاقے دیرواڑ میں 18 سالہ ہندو لڑکی کو مبینہ طور پر اغوا، اجتماعی زیادتی اور قتل کردیا گیا۔مقامی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ 3 اور 4 اکتوبر کی درمیانی شب پیش آیا جب متاثرہ دیراوڑ تھانے کی حدود میں قاسم والا بنگلہ کے علاقے میں صحرا میں اپنی جھونپڑی سے پراسرار طور پر غائب ہوگئی۔لڑکی کے والدین نے اسے تلاش کیا لیکن اس کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔ 24 گھنٹے بعد اہل خانہ کو اس کی لاش قریبی نہر سے ملی۔لڑکی کے والد نے الزام لگایا کہ ان کی بیٹی کو چار افراد نے اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا۔اس نے مشتبہ افراد کی شناخت کی اور ان میں سے تین کو دیراوڑ پولیس اسٹیشن میں عصمت دری اور قتل کی دفعات کے تحت درج فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) میں نامزد کیا۔اس نے الزام لگایا کہ ملزمان نے اس کی بیٹی کو اغوا، اجتماعی عصمت دری اور قتل کیا کیونکہ اس نے انہیں اپنی جھونپڑی کے آس پاس جانے سے روک دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ انتقام کی خاطر انہوں نے اس کی بیٹی کو اغوا کیا، اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی اور اسے قتل کردیا۔

پاکستان افغان مہاجرین کو ڈی پورٹ کرکے سیاسی دباؤ کا استعمال کررہا ہے۔ستانکزئی

کابل۔ 12 / اکتوبر۔ایم این این۔طالبان کے سیاسی نائب وزیر خارجہ شیر محمد عباس ستانکزئی نے اسلام آباد اور تہران دونوں کو ایک درخواست جاری کی، جس میں ان پر زور دیا گیا کہ وہ افغان مہاجرین کی ملک بدری کو روک دیں۔کوش ٹیپا کینال منصوبے کے دوسرے مرحلے کے افتتاح کے دوران، ستانکزئی نے خدشات کا اظہار کیا کہ پاکستان افغان مہاجرین کی ملک بدری کے ذریعے موجودہ انتظامیہ پر اقتصادی اور سیاسی دباؤ کے حربے استعمال کررہا ہے۔ان کے تبصرے اس یقین پر روشنی ڈالتے ہیں کہ پاکستان سے افغان تارکین وطن کی ملک بدری کو پاکستان کے لیے افغانستان کی عبوری حکومت پر اقتصادی اور سیاسی فائدہ اٹھانے کا ایک ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ستانکزئی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ان چیلنجوں کے باوجود، طالبان کی نگراں انتظامیہ بیرونی ممالک کے ساتھ اپنے سیاسی تعلقات کو فعال طور پر بڑھا رہی ہے، بہت سے ممالک کے ساتھ جلد ہی تعلقات قائم کرنے کا منصوبہ ہے۔اس کے ساتھ ہی افغانستان کے لیے پاکستان کے خصوصی نمائندے آصف علی درانی نے اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کی ایگزیکٹو کمیٹی کے 74 ویں اجلاس کے دوران واضح کیا کہ پاکستان کی ملک بدری صرف غیر قانونی افغانوں کے لیے نہیں ہے بلکہ تمام غیر قانونی تارکین وطن کو گھیرے ہوئے ہے۔درانی نے لاکھوں افغان پناہ گزینوں کی میزبانی میں پاکستان کے تاریخی کردار کا اعتراف کیا اور یو این ایچ سی آر کی حمایت پر اظہار تشکر کیا۔انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کی طرف سے تارکین وطن کی ملک بدری کا حکم ان تارکین وطن کے لیے ہے جو غیر قانونی طور پر ملک میں داخل ہوئے ہیں یا جن کے ویزے کی میعاد ختم ہوچکی ہے کیونکہ پاکستان نے چار دہائیوں سے تارکین وطن کی میزبانی کی ہے۔

سان فرانسسکو میں چینی قونصل خانے سے ٹکرانے والے ڈرائیور کو پولیس نے گولی ماردی

سان فرانسسکو۔12 / اکتوبر۔ایم این این۔ نیویارک ٹائمز نے محکمہ پولیس کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ سان فرانسسکو پولیس نے پیر کو ایک ڈرائیور کو گولی مار کر ہلاک کردیا جو شہر میں چینی قونصل خانے کے ویزا آفس سے ٹکرا گیا تھا۔سان فرانسسکو پولس ڈیپارٹمنٹ کے ایک بیان کے مطابق، افسران نے گیری بلیوارڈ اور لگونا اسٹریٹ کے قریب دوپہر 3 بجے کے قریب حادثے کا جواب دیا، جہاں انہوں نے "پتا چلا کہ گاڑی چینی قونصل خانے کی لابی میں آرام کرنے کے لیے آگئی تھی"۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ اس وقت ہوئی جب افسران نے مشتبہ شخص سے رابطہ کیا۔ پولیس کے مطابق، جائے وقوعہ پر پہنچنے والے افسران اور طبی عملے نے مشتبہ شخص کو قریبی اسپتال منتقل کرنے سے پہلے مدد فراہم کی، جہاں اس شخص کی موت ہوگئی۔اسٹینفورڈ میڈیسن کے ایک گریجویٹ طالب علم سرگی مولچانوف نے بتایا کہ واقعے کے وقت، تقریباً 20 لوگ ویزا آفس کے ویٹنگ ایریا میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور ایک آدمی تھا جس کی عمر 30 سال تھی۔ 32 سالہ مولچانوف نے کہا" : یہ لڑکا چلاتا ہوا گاڑی سے باہر نکلتا ہے اور کہتا ہے'، سی سی پی کہاں ہے۔"انہوں نے کہا کہ ڈرائیور نے "سی سی پی" سے پہلے ایک ایکسپلیٹیو استعمال کیا، جو چینی کمیونسٹ پارٹی کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والا مخفف ہے۔مولچانوف نے بتایا کہ ڈرائیور نے اپنی گاڑی میں واپس جانے کی کوشش کی، جس پر سیکیورٹی اہلکاروں نے اسے روک لیا اور لوگ عمارت سے باہر بھاگنے لگے۔مولچانوف نے کہا" ، زمین پر کوئی گاڑی قونصل خانے میں کیوں لے جائے گا؟ وہ بہت غصے میں لگ رہا تھا۔سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی تصاویر میں قونصل خانے کی عمارت کا ایک حصہ سفید تار سے ڈھکا ہوا اور پیلے کرائم سین ٹیپ سے بند دکھایا گیا ہے۔

چین کی جائیداد کے قرض دہندگان کو تنظیم نو کی بگڑتی ہوئی شرائط کا سامنا

ہانگ کانگ / نیویارک۔ 12 / اکتوبر۔ایم این این۔جیسے جیسے مزید چینی پراپرٹی ڈویلپرز اربوں ڈالر کے قرضوں کی تنظیم نو کی طرف بڑھ رہے ہیں، ان کے آف شور قرض دہندگان کو ایک اور دھچکے کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ملک کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کے بگڑتے ہوئے آؤٹ لک کی وجہ سے شرائط کو بہتر بنانے کے امکانات کو سخت کیا جارہا ہے۔جے پی مورگن کے مطابق، اب تک، چینی گھروں کی فروخت کا 40 فیصد ڈویلپرز 2021 سے اپنے قرض کی ذمہ داریوں میں ڈیفالٹ کرچکے ہیں۔وہ ڈیفالٹ کمپنیاں، جن میں زیادہ تر نجی ہیں، نے تقریباً 110 بلین امریکی ڈالر مالیت کے اعلیٰ پیداوار والے آف شور بانڈز جاری کیے ہیں۔حالیہ مہینوں میں بیجنگ کی معاون پالیسیوں کے بیڑے کے باوجود، گھروں کی فروخت میں بہتری کے چند آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ڈویلپرز، مالیاتی مشیروں اور بانڈ ہولڈرز نے کہا کہ قرض کی تنظیم نو کی شرائط پہلے کی توقع سے کہیں زیادہ خراب ہوسکتی ہیں۔سناک چائنا گزشتہ ہفتے پہلا پراپرٹی ڈویلپر بن گیا جس نے 2021 کے وسط میں سیکٹر کے قرضوں اور فنڈنگ کے بحران میں ڈوب جانے کے بعد قرض کی بحالی کا عمل مکمل کیا، جبکہ چین کے سب سے بڑے پرائیویٹ پراپرٹی ڈویلپر کنٹری گارڈن سے توقع ہے کہ وہ جلد ہی ان مذاکرات کا آغاز کردے گا۔شیماؤ گروپ اور سی آئی ایف آئی ہولڈنگز سمیت چند ڈویلپرز نے بگڑتے ہوئے ماحول کا حوالہ دیتے ہوئے گزشتہ چند ہفتوں میں آف شور قرض دہندگان کو پیشکشیں کم کردی ہیں، اس معاملے کی معلومات رکھنے والے چھ ذرائع نے بتایا۔ذرائع نے بتایا کہ نظرثانی شدہ تنظیم نو کی پیشکشوں میں آف شور قرض دہندگان کو 70 فیصد سے 80 فیصد تک بال کٹوانے کا موقع ملے گا، جو کہ ڈویلپرز نے پہلے ان کے لیے تجویز کیے گئے حتمی منصوبوں میں صفر کے مقابلے میں تھے۔سوناک ٹائم' کے مقابلے میں، ماحول بہت مختلف ہے، اس لیے شرائط بہت مختلف ہونے چاہئیں "، ری سٹرکچرنگ بات چیت میں ایک ڈویلپر کے ایک سینئر ایگزیکٹو نے گھر کی بگڑتی ہوئی فروخت اور کمزور یوآن کرنسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا" اگر خراب فروخت جاری رہتی ہے تو سناک کو ایک دوسالوں میں دوبارہ تنظیم نو کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

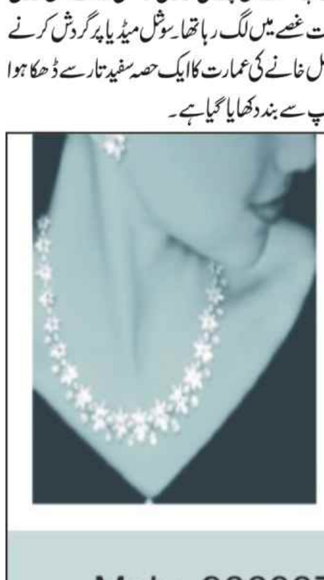

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

نانديڑ میونسپل کارپوریشن کی ٹیکس وصولی کے لیے زبردست مہم

2 دوکانیں سیل، 2 نل کنکشن منقطع، 2 ڈرینج لائن بند، ایک خالی پلاٹ ضبط

ناندیڑ:12/اکتوبر:(ورقِ تازہ نیوز) میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوبفوڈے نے جائیداد کے مالکان کو اگر 12 اکتوبر سے 31 اکتوبر 2023 کے درمیان سال 2023-2024 کا مکمل ٹیکس ادا کیا جاتا ہے تو پراپرٹی ٹیکس کے بقایا جات پر 50 فیصد جرمانہ معافی کی اسکیم نافذ کی گئی ہے۔ایڈیشنل کمشنر گریش کدم، ڈپٹی کمشنر (ٹیکس/ریونیو) ڈاکٹر پنجاب کھنسول کے زیر کنٹرول پراپرٹی نمبر 1-161-124 زونل آفس نمبر 2 اشوک نگر کے تحت آج 12 اکتوبر 2023 کو 2 لاکھ 14 ہزار 247/ ٹیکس بقایا جات کی وجہ سے مذکورہ پراپرٹی کے نل اور ڈرینج لائن کو منقطع کردیا گیا۔ریجنل آفیسر ڈاکٹر مرزا فرحت اللہ بیگ کی ٹیم کے وسنت کلیانکر، پرسرام گڈھے، رنجیت پاٹل، سنجے ناگاپورکر، بالاجی سونولے کے ساتھ مل کر یہ کاروائی انجام دی۔ ریجنل آفس میں نمبر 3 گنیش نگر کے تحت پراپرٹی نمبر 1-25-963 پر 1 لاکھ 5 ہزار 374 روپے ٹیکس کے بقایا جات کی وجہ سے متعلقہ کی ایک دکان کو سیل کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ متعلقہ کا مفت پلاٹ ضبط کر لیا گیا کیونکہ پراپرٹی 1-1-503/3 پر 82 ہزار 186 روپے ٹیکس واجب الادا تھا۔ ریجنل آفیسر رمیش چاورے کی ٹیم کے راجیش کالے، راہول سنگھ چودھری، رام داس ہانڈے، پرشوتم کمتلیکر، وجے موڈکے، جاوید احمد اور دیگر نے اس کاروائی میں حصہ لیا۔زونل آفس نمبر 4 وزیرآباد نے پراپرٹی نمبر 2-11-581 پر 1 لاکھ 64 ہزار 877/ کے ٹیکس کے بقایا جات کی وجہ سے متعلقہ کا ایک نل اور ڈرینج کنکشن کاٹ دیا گیا۔ریجنل آفیسر سنجے جادھو کی ٹیم سے گوتم کواڈے، اظہر علی، مہندر ناگرے، دیپک جونڈھالے وغیرہ نے اس کاروائی میں حصہ لیا۔ریجنل آفس نمبر 5 اتوارہ کے تحت جائیداد نمبر 40309070702 پر واجب الادا 88 ہزار 909 روپے ٹیکس کی وجہ سے متعلقہ کی ایک دکان کو سیل کر دیا گیا۔اس آپریشن میں زونل افسر راون سونسلے کی ٹیم کے جی جی تو تاواڈ، شبھم واگھمارے، آصف خان، سنتوش پاولے وغیرہ نے حصہ لیا۔میونسپل کارپوریشن نے عوام الناس سے اپنے بقایا جات ٹیکس کی ادائیگی کی اپیل کی ہے اور 50 فیصد جرمانہ معافی اسکیم سے استفادہ کی بھی اپیل کی ہے۔

ناندیڑ ضلع میں دو/سڑک حادثات
2/افراد کی موت' چھ شدید زخمی

ناندیڑ:12/اکتوبر:(ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ میں دو حادثات میں دو لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ 6 افراد شدید زخمی ہیں۔حادثے کا سنسنی خیز منظر سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا ہے۔شاہراہ پر بھنے گاؤں پھاٹا کے قریب رات کے وقت آٹو اور دو پہیہ گاڑی کا حادثہ ہوا۔اس حادثے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔تین افراد زخمی ہوئے ہیں۔حادثے میں پنچ بھلیرا اور سریش گھیڑے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔دوسرا حادثہ حدگاؤں تا تمسا روڈ پر ڈونگر گاؤں پر پیش آیا۔تیز رفتار بائک ڈونگر گاؤں کی طرف جارہی ایک کار سے ٹکرا گئی۔اس حادثے میں تین افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔حادثے کی سنسنی سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی۔زخمیوں کو علاج کے لیے ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔دوسرا حادثہ ہدگاؤں تا تمسا روڈ پر ڈونگر گاؤں فورک پر پیش آیا۔تیز رفتار بائک ڈونگر گاؤں کی طرف جارہی ایک کار سے ٹکرا گئی۔اس حادثے میں تین افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔حادثے کی سنسنی سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی۔زخمیوں کو علاج کے لیے ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

آئیٹا پربھنی کی جانب سے منعقدہ
ضلع سطحی ٹیچرس کانفرنس کامیابی سے ہمکنار

پربھنی:12 اکتوبر (نمائندہ) آئیٹا پربھنی کی جانب سے شہر کے روبی فنکشن ہال میں منعقدہ ضلع سطحی ٹیچرس کانفرنس الحمدللہ کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔اس موقع پر سید شریف (ریاستی صدر آئیٹا مہاراشٹر)، محمد جاوید عبداللہ (چیئرمین اے جے اکیڈمی فار ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ رائچور

کرناٹک)، ضیاء الرحمٰن انصاری (پرنسپل رئیس اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج بھیونڈی)، امیر خان (سینیئر کریئر کونسلر پربھنی)، صالح جاوید یافعی (چیئرمین راحت کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی)، سید نجم الحسن علیگ، پٹھان شریف خان (کنوینر ایشو ایڈریسنگ کمیٹی آئیٹا مہاراشٹر)، شیخ طیب (SAC ممبر آئیٹا مہاراشٹر)، اکبر انصاری (امیر مقامی) صدیقی نثار احمد (ضلع صدر آئیٹا پربھنی)، نور محمد (یونٹ صدر آئیٹا پربھنی) موجود تھے۔کانفرنس کا آغاز سید نجم الحسن علیگ کی تذکیر بالقران سے ہوا بعد ازاں صدیقی نثار احمد (ضلع صدر آئیٹا پربھنی) نے افتتاحی کلمات پیش کیے۔تدریسی آگہی اس عنوان پر ضیاء الرحمٰن انصاری نے جبکہ طلبائی ارتقاء اس عنوان کے تحت امیر خان نے اور سماجی تغیر اس عنوان پر محمد عبداللہ جاوید نے خطاب فرمایا۔اور اسی طرح اپنے صدارتی خطاب میں سید شریف نے آئیٹا ایک مثالی پلیٹ فارم اس عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی۔ واضح رہے کہ آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس اسوسی ایشن (آئیٹا) کی جانب سے 24 ستمبر تا 15 اکتوبر 2023 کے درمیان ملک گیر سطح پر 22 روزہ مہم بعنوان *تدریسی آگہی، طلبائی ارتقاء، سماجی تغیر: آئیٹا ایک مثالی پلیٹ فارم* منائی جارہی ہے۔اسی مہم کے تحت 8 اکتوبر 2023 بروز اتوار کو روبی فنکشن ہال پربھنی میں ضلع سطحی ٹیچرس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا۔اس کانفرنس میں پربھنی ضلع کے علاوہ ہنگولی، جالنہ بیڑ اور ناندیڑ سے بھی اساتذہ تشریف لائے تھے۔اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے صدیقی نثار احمد (ضلع صدر آئیٹا پربھنی) کی رہنمائی میں غلام حسین (ضلع نائب صدر)، صابر شاہ (ضلع سکریٹری)، تاج ہاشمی، سالار پٹیل، اقبال پاشاہ (سابقہ ضلع صدر آئیٹا پربھنی)، محمد عتیق (سابقہ یونٹ صدر آئیٹا پربھنی)، شیخ نبیل (سابقہ یونٹ سکریٹری آئیٹا پربھنی)، نور محمد (یونٹ صدر آئیٹا پربھنی)، رضی الدین خطیب (یونٹ سکریٹری آئیٹا پربھنی)، شیخ جمیل (نائب صدر)، عمران خان (جوائنٹ سکریٹری) اور پاتھری، سیلو، گنگا کھیڑ اور بسمت یونٹ کے ذمہ داران اور ممبران نیا تھک کوششیں کی۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض اقبال پاشاہ نے انجام دیے جبکہ اظہار تشکر نور محمد نے پیش کیا۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

منگل کو تعلیم یافتہ بے روزگار خواتین کے لیے مہا روزگار میلہ

پربھنی:12/اکتوبر:(ورقِ تازہ نیوز) منگل (17) کو پنڈت دین دیال اپادھیائے مہیلا مہا روزگار میلہ ضلع اسکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹر پرینیورشپ گائیڈنس سینٹر کی جانب سے شہر میں پڑھی لکھی بے روزگار نوجوان خواتین، لڑکیوں، معذور اور اقلیتی خواتین کے لیے منعقد کیا گیا۔ 17 اکتوبر کو اسٹیشن روڈ پر واقع، منگل کاریالیہ میں یہ میلہ رکھا گیا ہے۔ضلع میں پڑھے لکھے بے روزگاروں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت کے اسکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے ضرورت مندوں کے لیے ایک میلہ کا اہتمام کیا ہے، جس میں مختلف مشہور بڑے صنعت کار اور کمپنیاں شرکت کریں گی۔ میلے میں شرکت کے لیے ریاستی حکومت کی ویب سائٹ https:// www.mahaswayam.gov.in/ پر رجسٹر ہونا ضروری ہے۔اسکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹر پرینیورشپ ڈپارٹمنٹ نے درخواست کی ہے کہ وہ آن لائن رجسٹریشن کے بعد درخواست فارم اور تعلیمی دستاویزات کی فوٹو کاپیوں کے ساتھ منگل (17) کو صبح 9:30 بجے سری منگل کاریالیہ لکشمی نارائن مندر، اسٹیشن روڈ پربھنی میں انٹرویو میں شرکت کریں۔تاہم ضلع بھر کی خواتین اور لڑکیوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد اجلاس میں شرکت کریں۔مزید معلومات کے لیے دفتری اوقات میں ٹیلی فون نمبر 22007402452 اور 9860015383، 9623020934، 9881524643 9890828797 پر رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔

(News No 562)

مٹھائیوں اور دودھ میں ملاوٹ کرنے پر ایڈیشنل کلکٹر کی جانب سے تاجروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔پرتاپ کالے

پربھنی:12/اکتوبر:(ورقِ تازہ نیوز) نوراتری، دسہرہ اور دیوالی کے آنے والے تہواروں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مٹھائیوں اور دودھ کی مصنوعات کی بڑی کھپت اور فروخت کا امکان ہے۔ لہٰذا ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء بنانے اور فروخت کرنے والے تاجروں سے اشیاء کے معیار کی جانچ میں تیزی لائیں۔انہوں نے اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کرنے والے تاجروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کا حکم دیا۔ آج کلکٹر آفس میں ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر کالے کی صدارت میں ایک جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ حکومت کے فیصلے کے مطابق دودھ اور دودھ کی مصنوعات میں ملاوٹ کی روک تھام کے لیے ضلعی سطح کی کمیٹی ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے کی صدارت میں تشکیل دی گئی ہے اور اس کمیٹی میں ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ یشونت کالے، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ)، حیوانات کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر۔پی۔پی۔نیماد، ڈپٹی کنٹرولر آف ویلیڈ میٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ کے ممبر' ڈسٹرکٹ بزنس ڈویلپمنٹ آفیسر اس کمیٹی کے ممبر سکریٹری ہیں۔آنے والے تہواروں کے سیزن کے دوران، صارفین کی طرف سے دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ مٹھائی کی بہت زیادہ مانگ ہوتی ہے۔ بیچنے والے ان عوامل کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور ایسی اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کرتے ہیں۔لہذا خدمات فراہم کرنے والے تمام متعلقہ محکمے مناسب احتیاط برتیں۔تاکہ عام شہریوں کی صحت پر کوئی منفی اثر نہ پڑے، ڈاکٹر کالے نے دودھ اور دودھ کی مصنوعات میں ملاوٹ کی صورت میں قانونی دفعات کے مطابق سخت کارروائی کرنے کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے صارفین سے یہ بھی اپیل کی ہے کہ اگر وہ دودھ یا دودھ کی مصنوعات میں ملاوٹ دیکھیں تو ہیلپ لائن نمبر 9834906663 اور 7028275001 پر رابطہ کریں۔

(News No 563)

میڈیکل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کشور سوراوسے کی تقرری

پربھنی:12/اکتوبر:(ورقِ تازہ نیوز) ضلع اسپتال، ضلع خواتین کے اسپتال اور دیگر شعبہ جات میں ایکسیڈنٹ روم، میڈیسن اسٹور، سیکیورٹی سسٹم، سرجری روم، آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ، مختلف داخل مریضوں کے محکموں اور دیگر شعبوں میں مناسب تال میل اور مناسب تال میل کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ آرتھوپیڈک ہسپتال میں ڈاکٹر کشور سوراوسے کو میڈیکل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ڈاکٹر شیواجی سوکرے نے ایک اعلامیہ کے ذریعے یہ اطلاع دی۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، پربھنی ڈسٹرکٹ ہسپتال، ڈسٹرکٹ ویمن ہسپتال اور ڈسٹرکٹ آرتھوپیڈک ہسپتال میں اگلے احکامات تک عارضی طور پر تعینات ہیں۔

دیگلور میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصلاح معاشرہ کا انعقاد

دیگلور:(راست) 10 اکتوبر بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد ابوبکر دیگلور میں حضرت مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی زیر سرپرستی اور حضرت قاری شمس الحق صاحب قریشی دامت برکاتہم کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاح معاشرہ منعقد کیا گیا۔جس میں نظامت کے فرائض مولانا رفیق صاحب نے انجام دیے، تلاوت و نعت کے بعد حضرت مولانا آبان صدیقی صاحب نے جمعیت علماء ہند کی تاریخ بتاتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ جماعت ہیکہ جس نے جنگ آزادی میں حصہ لیا اور اس ملک کو انگریزوں کے قبضہ سے آزاد کیا، نیز ملک کی تقسیم کے نازک وقت بھی مسلمانوں کی ہمت و حوصلہ کو برقرار رکھا، اور آج بھی سیاسی، سماجی، ملی، دینی خدمات انجام دے رہی ہے، جیسے دینی تعلیم کو عام کرنے کے لیے دینی تعلیمی بورڈ کا قیام کیا، اور معاشرہ کی اصلاح کے لیے یہ مہم چلائی جاتی ہے۔بعدہ حضرت مولانا عرفان صاحب دامت برکاتہم نے ان اللہ یامر بالعدل والاحسان الخ آیت کی روشنی میں حقوق العباد کے ادا کرنے پر توجہ دلائی، کہ مرد عورتوں کے مہر، وراثت وغیرہ ادا کریں ورنہ قیامت میں ادا کرنا پڑے گا، کسی مجبور اور پریشان حال کی مدد کرو، راستے کے آداب، ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا بھی مسلمان کے لازم و ضروری ہے، نیز مذکورہ آیات میں بیان کیے گئے چھے کاموں کے کرنے کا حکم دیا۔اخیر میں حضرت مولانا قاری شمس الحق صاحب قریشی دامت برکاتہم کی دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔

محمد رضوان نے مین آف دی میچ ایوارڈ غزہ کے بہن بھائیوں کے نام کردیا' آئی سی سی کی وضاحت

دبئی: پاکستانی کرکٹ ٹیم کے وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان کی جانب سری لنکا کے خلاف میاچ میں میان آف دی میچ ایوارڈ غزہ کے بہن بھائیوں کے نام کرنے سے متعلق بیان پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بیان جاری کردیا۔آئی سی سی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سری لنکا کے خلاف پاکستان کی جیت کے بعد غزہ سے متعلق رضوان کی ٹوئٹ ہمارے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔آئی سی سی نے کہا کہ رضوان نے یہ بیان سوشیل میڈیا پر دیا ہے جس کے استعمال کیلئے وہ پوری طرح آزاد ہیں۔آئی سی سی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ پاکستانی کھلاڑی نے یہ

بیان میاچ کے دوران یا آئی سی سی کے کسی پلیٹ فارم پر نہیں بلکہ اپنے سوشیل میڈیا اکاونٹ پر دیا ہے۔آئی سی سی نے کہا کہ کسی بھی کھلاڑی یا عہدیدار کو سوشیل میڈیا کے استعمال سے روکنا آئی سی سی کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔واضح رہے کہ وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان نے آئی لینڈرز کے خلاف جیت کے بعد اپنا میان آف دی میچ کا ایواڈ غزہ میں اسرائیل کی جارحانہ بمباری کے نتیجے میں شہید ہونے والے مظلوم فلسطینی بہن بھائیوں کے نام کیا تھا۔اس میاچ میں عبداللہ شفیق اور محمد رضوان نے شاندار بیاٹنگ کرتے ہوئے نہ صرف سنچریاں کی تھی بلکہ پاکستان کو ورلڈکپ تاریخی کی سب سے بڑی جیت دلائی تھی۔

آسٹریلیا کو افریقہ نے شکست دی

دہلی: عالمی کپ 2023 میں ا?ج ا?سٹریلیا کے لیے انتہائی برا دن ثابت ہوا کیونکہ اسے نہ صرف عالمی کپ ٹورنامنٹ میں لگاتار دوسری شکست ہاتھ لگی ہے، بلکہ یہ شکست 134 رنوں کے بڑے فرق سے ہوئی ہے۔ ساتھ ہی دو آسٹریلیائی بلے بازوں کا آوٹ ہونا تنازعہ کا شکار بن گیا ہے۔آج آسٹریلیا کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے تھا جس کے گیندبازوں نے ا?سٹریلیائی بلے بازی کو تہس نہس کردیا۔

کنٹریکٹ پر پولیس تعینات کرکے نوجوانوں کے مستقبل اور سلامتی سے نہ کھیلیں: نانا پٹولے

ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت گجرات کی آؤٹ سورسنگ پر چل رہی ہے

ناگپور: ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی شندے حکومت نے نوجوانوں کے لیے سرکاری ملازمتوں کے خواب کو چکنا چور کردیا ہے اور کنٹریکٹ کی بنیاد پر پولیس بھرتی شروع کرکے ریزرویشن کو بھی گہرا دھچکا لگا ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے انتہائی خطرناک اور سنگین ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت گجرات کی آؤٹ سورسنگ پر کام کررہی ہے۔انہوں نے متنبہ کیا کہ ریاستی حکومت کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر پولیس بھرتی کرکے نوجوانوں کے مستقبل سے نہیں کھیلنا چاہئے اور مہاراشٹر کی سلامتی کو بھی خطرے میں نہیں ڈالنا چاہئے۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے بی جے پی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت نے ممبئی پولیس فورس میں تین ہزار آسامیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرنے کا جی آر جاری کیا ہے۔ پولیس فورس جیسے اہم سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ میں کنٹریکٹ پر ملازمین کو بھرتی کرنا ایک غلط فیصلہ ہے۔حکومت پولیس فورس اور تحصیلدار جیسے اہم عہدوں کو آؤٹ سورس کر کے غلط قدم اٹھا رہی ہے۔سیکورٹی کے معاملے میں مہاراشٹر کی شہرت پورے ملک میں ہے لیکن بی جے پی حکومت کنٹریکٹ پر پولیس والوں کو بھرتی کر کے مہاراشٹر کی سیکورٹی سے کھیل رہی ہے۔ریاست کی ای ڈی اے حکومت کنٹراکٹ کی بنیاد پر پولیس بھرتی کر کے مہاراشٹر کی ساکھ کو بدنام کرنے کا کام کررہی ہے، کانگریس اسے کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی نے الیکشن جیتنے کے لیے جو کانٹے دار بیج بوئے تھے وہ اب باہر آرہے ہیں۔2014 میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا تھا کہ اقتدار میں آنے کے بعد وہ مراٹھا برادری کو 16 فیصد ریزرویشن دے گی۔ اس وقت ریاست اور مرکز میں بی جے پی کی حکومت ہے لیکن اس وعدے پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ اگر آج مراٹھا برادری کو ریزرویشن کے لیے مارچ نکالنا ہے تو اس میں بی جے پی کا قصور ہے۔ چونکہ حکومت نااہل ہے اور کسی بھی سماجی گروہ کو انصاف فراہم نہیں کرسکتی، اس لیے مختلف سماجی برادریوں کے لوگوں کو مارچ نکال کر انصاف کا مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے کی صدارت میں جمعرات کو ناگپور میں ناگپور ڈویژن کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اس میٹنگ میں ودربھ میں کانگریس پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ادے پور کیمپ میں لیے گئے فیصلوں کو نافذ کرنے پر زور دیا گیا۔ پٹولے نے کہا کہ ہم تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور دے رہے ہیں تاکہ کانگریس پارٹی آئندہ انتخابات میں زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیت سکے۔ اس میٹنگ میں ناگپور وردھا، گونڈیا گڈ چرولی، بھنڈارا، چندرپور اضلاع کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹیوار، سابق مرکزی وزیر ولاس متیموار، سابق وزیر ڈاکٹر نتن راوت، سنیل کیدار، انیس احمد، ستیش چترویدی، مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا ساوا لکھے، چیف ترجمان اتل لونڈے، ایم ایل اے ابھجیت ونجاری، ناگپور سٹی صدر ایم ایل اے وکاس وغیرہ موجود تھے۔ میٹنگ میں ٹھاکرے، مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے سوشل میڈیا سربراہ وشال متیموار، ریاستی نائب صدر نانا گاوندے، ریاستی جنرل سکریٹری شام اہلکر اور ناگپور ڈویژن کے کئی کانگریسی عہدیدار اور لیڈر موجود تھے۔

زیر اہتمام: مدرسہ امداد العلوم نسواں کمہار ٹیکڑی کربلا روڈ ناندیڑ

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض عین ہے

اسی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر ایک عظیم الشان جلسہ عام

بعنوان: حُقوقِ قُرآن

منعقد کیا جارہا ہے۔جسکے روح رواں و مہمان خصوصی ہیں

اپنے علاقہ مراٹھواڑہ کی مشہور تعلیمی و تربیتی درسگاہ گلشن عائشہ و مدینۃ العلوم، لاتور کے نمونہ اسلاف و مثالی ناظم اعلی و صدر معلمہ جو اپنے دور کے ماہرین تعلیم و تربیت، دعوت و اصلاح، تزکیہ و تصوف بھی ہیں اور اخلاص وللّٰہیت کی مجسم پیکر اور میدانِ عمل کے بہترین شہسوار بھی ہیں۔

مجلس برائے خواتین	مجلس برائے مرد حضرات
محترمہ مہر فاطمہ صالحاتی (لاتور)	حضرت مولانا حافظ عبدالجبار صاحب مظاہری نقشبندی (لاتور)
بتاریخ: 15/اکتوبر 2023	بتاریخ: 15/اکتوبر 2023 بروز اتوار
بروز اتوار بوقت بعد نماز ظہر	بعد نماز عشاء: بمقام: انوارُالمساجد
بمقام: انور گارڈن فنکشن ہال	مدینہ نگر، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔
حیدر باغ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔	

تمام ہی مرد حضرات و خواتین سے عموماً مدرسہ و اسکول، کالج و یونیورسٹی، کے تمام طلبہ و طالبات معلمین و معلمات سے خصوصاً درخواست ہے کہ اس مبارک مجلسوں میں شرکت فرمائیں اور اپنے ایمان و روح کو تازگی بخشیں۔

رابطہ: داعی مولانا حافظ محمد حمید الدین ندوی 9156807117

TEKISKY
Your Technology Partner
Software Development & Training Center
GET TRAINED !! GET PLACED !!
On Popular Demand We Are Starting
python C PROGRAMMING HTML CSS JS
Java Express JS node React
MERN FULLSTACK
Corporate Training
Project Execution / Job Support
Workshop Corner, Opp Water Tank, Nanded.
8625817334 ,9890796149
MERN Full Stack Batch Starting From
18 October 2023
Time : 3 P.M to 4:30 PM & 6:30 P.M to 8 P.M
3 Days Demo Free

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زِینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

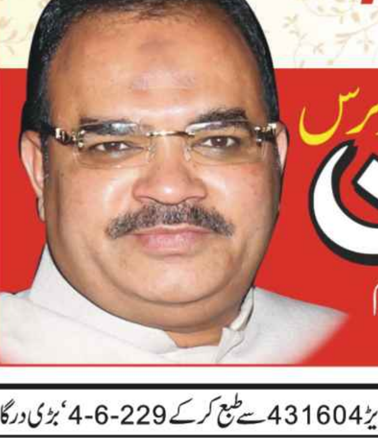

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔